روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

22 مارچ 2025
SATURDAY
22-MARCH-2025

صفحہ 08 جوڈو میسٹک میں پرفارم کرے گا اس کو موقع ملے گا، اسد شفیق

صفحہ 08 دوسرے میچ میں کھلاڑی اچھا کھیلے، محمد یوسف

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 66 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

منشیات فروشوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی

سری گفوارہ اور بجبہاڑہ میں منشیات فروشوں کی 75 لاکھ روپے کی جائیدادیں قرق

سرینگر // 21 مارچ // سی این آئی // منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری کریک ڈاون کے ایک حصے کے طور پر، اننت ناگ پولیس نے دو بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی 75 لاکھ مالیت کی جائیدادیں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹنس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعات کے تحت قرق کی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق اننت ناگ پولیس نے سری گفوارہ اور/101

اموات میں 70 فیصد کمی، 40,000 سرکاری نوکریاں فراہم، 12,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری

آرٹیکل 370 جموں وکشمیر میں علیحدگی پسندی کی بنیاد تھی

اب کوئی پتھر بازی نہیں، کسی میں ہمت نہیں، مودی حکومت کی دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس / امت شاہ

سری نگر // ۲۱، مارچ // مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ حکومت کی دہشت گردی کے تئیں زیرو ٹالرنس کی پالیسی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مودی حکومت میں دہشت گردانہ حملے، پتھراؤ، ہڑتال میں تیزی سے کمی آئی۔ امت شاہ نے مزید کہا کہ سال 2019 سے 2024 کے درمیان جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی اموات میں 70 فیصد کمی آئی، 40,000 سرکاری نوکریاں فراہم کی گئی اور 12,000 کروڑ روپے کی

سرمایہ کاری آئی۔ جے کے این ایس کے مطابق وزارت داخلہ کے کام پر راجیہ سبھا میں بحث کا جواب دیتے ہوئے، وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ نریندر مودی حکومت نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کر کے آئین کے معماروں کا خواب پورا کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ آرٹیکل 370 کشمیر میں علیحدگی پسندی کی بنیاد تھی۔ لیکن میں آئین کے معماروں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، انہوں نے اس شق کو عارضی بنایا، اور اسے منسوخ کرنے/102

پی ڈی پی، کانگریس حکومت نے زیادہ سے زیادہ حد کو ہٹا دیا اور اسلئے ہائی کورٹ میں دفاع نہیں کیا جا سکتا

روشنی اسکیم کو نئی شکل میں واپس لانا ہوگا

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر // ۲۱، مارچ // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ اہم اعلان کیا ہے کہ روشنی اسکیم کو نئی شکل میں متعارف کرایا جاتا ہے۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے گھریلو صارفین کیلئے ایمنسٹی اسکیم میں توسیع کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ، جن کے پاس بجلی کی وزارت کا بھی چارج ہے، نے یہ الٹی میٹم بھی دیا کہ اگلی بار کوئی عام معافی نہیں ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو اسمبلی میں اپنی ایک گھنٹے سے زائد طویل تقریر کا آغاز کشمیری محاورے "وندہ ژلئی شین گلئی بیہ ای بہار" (سردیاں ختم ہو جائیں گی، اب برف پگھل جائے گی اور بہار لوٹ آئے گی)، سے کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ایمنسٹی/103

آنے والے تہواروں کے لیے تمام تیاریاں مکمل / صوبائی کمشنر کشمیر

انہوں نے لوگوں سے 24 گھنٹے بجلی کے لئے پی ایم سوریہ گھر یوجنا کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی

سرینگر // کے این ایس // 21 مارچ // ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری نے جمعہ کو کہا کہ حکام نے کشمیر صوبے میں آنے والے تہواروں کے لیے تمام تیاریاں یقینی بنائی ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر وی کے بیدھوری نے سری نگر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ "شب قدر، جمعۃ الوداع، عید الفطر اور نوراتری سمیت آنے والے تہواروں کے لیے تمام تیاریاں مکمل ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا کہ اس سیزن میں صارفین کو بلاتعطل بجلی فراہم کی جا رہی ہے اور کہیں سے بھی بجلی کی کمی کی کوئی شکایت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے مارکیٹ چیکنگ ٹیمیں متحرک ہیں اور بازاروں کا معائنہ کر رہی ہیں۔ "ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ تہوار آسانی اور خوشی کے ساتھ گزریں" انہوں نے امید ظاہر کی۔ جب 7x24 بجلی کی سپلائی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر پہلے ہی اس کے روڈ میپ پر تبصرہ کر چکے ہیں اور اگر ہمارے صارفین بجلی کا درست استعمال کریں گے تو یہ نہ صرف بجلی کے ٹرانسفارمرز کو نقصان سے بچائے گا بلکہ وادی میں آتشزدگی کے بے لگام واقعات کو بھی ختم کر دے گا۔ انہوں نے لوگوں سے 7x24 بجلی کے لئے پی ایم سوریہ گھر/106

سابق ایم ایل اے فقیر خان کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی

سرینگر // کے این ایس // 21 مارچ // جمعہ کو ٹنگن میں بی جے پی لیڈر اور سابق ایم ایل اے گریز فقیر محمد خان کی نماز جنازہ میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ اس دوران جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ٹنگن جا کر ان کے خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ خان نے جمعرات کو تلسی باغ سری نگر میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر مبینہ طور پر خودکشی کر کے ہلاک کر دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق قانونی کارروائیوں کے/105

لفٹیننٹ گورنر نے پرپل فیسٹیول 2025 میں شرکت کی

جس کا مقصد دیویانگجن کیلئے بیداری، شمولیت اور با اختیار بنانا ہے

جموں // ان فور // لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے راج بھون میں پرپل فیسٹیول 2025 میں شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد دیویانگجن کیلئے بیداری، شمولیت اور با اختیار بنانا تھا۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے دیویانگجن کی صلاحیتوں کی تعریف کی۔ انہوں نے انہیں زیادہ قابل رسائی اور جامع جموں وکشمیر بنانے کے اپنے عزم کی یقین دہانی کرائی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "ہم نے دیویانگجن کو با اختیار بنانے کیلئے لگن کے ساتھ کام کیا ہے اور دیویانگجن کے وقار، حقوق اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کیلئے پچھلے کچھ برسوں میں بڑے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا میں معاشرتی، معاشی اور ثقافتی زندگی کے ہر پہلو میں ان کے انضمام کے بارے میں پوری/104

رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ بھی اختتام پذیر

دنیا بھر میں سینکڑوں فرزندان اسلام اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے کیلئے بیٹھ گئے

سرینگر // 21 مارچ // سی این آئی // رمضان المبارک کے دوسرے عشرے کا اختتام ہو گیا جس کے ساتھ ہی تیسرے عشرے کیلئے نماز عصر سے دنیا بھر کے ساتھ ساتھ منقسم جموں کشمیر کے آر پار فرزندان توحید اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے کیلئے بیٹھ گئے۔ اعتکاف عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی ٹھہر جانے یا خود کو روک لینے کے ہیں، اس طرح شریعت کی اصطلاح میں رمضان المبارک کے آخری عشرے میں عبادت کی غرض سے مسجد میں قیام کرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق دنیا بھر کے ساتھ ساتھ منقسم جموں کشمیر میں جمعہ کے شام سے نماز عصر اعتکاف میں بیٹھ گئے جب کہ کئی مساجد میں اعتکاف میں بیٹھنے والوں کے کوائف بھی جمع کئے گئے ہیں۔ اعتکاف میں بیٹھنے والوں کے لئے بعض مساجد کی انتظامیہ اور مخیر حضرات/107

منشیات کی دہشت گردی میں ملوث مجرموں سے سختی سے نمٹا جائے گا

عوام اور پولیس کے مابین رشتوں کو مضبوط کرنے کیلئے عوامی دربار منعقد ہو رہے ہیں // پولیس سربراہ نلین پربھات

سرینگر // 21 مارچ // سی این آئی // منشیات دہشت گردی میں ملوث مجرموں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ عوام اور جموں کشمیر پولیس کے مطابق رشتوں کو مضبوط کرنے کیلئے عوامی دربار منعقد ہو رہے ہیں اور آگے بھی جاری رہیں گے۔ سی این آئی کے مطابق راجپورہ پلوامہ میں تھانہ دیوس کے موقعہ پر ایک عوامی دربار میں شرکت کے دوران جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ منشیات دہشت گردی میں ملوث مجرموں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔ عوامی دربار کے دوران نلین پربھات نے جموں وکشمیر میں منشیات کی دہشت گردی میں ملوث مجرموں کے خلاف کریک ڈاون کو تیز کرنے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم کی تصدیق کی۔ عوامی دربار/108

ٹرک نے 03 سال کی معصوم بچی کو کچل کو ابدی نیند سلا دیا

فرسل کولگام میں صف ماتم

پولیس نے کیا ڈرائیور کو گرفتار، تحقیقات جاری

سرینگر // 21 مارچ // سی این آئی // جنوبی ضلع کولگام کے فرسل علاقے میں اس وقت کہرام مچ گئی جب ٹرک کے نیچے آ کر ایک تین سال کی معصوم بچی لقمہ اجل بن گئیں۔ پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے کولگام سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ فرسل کولگام کے پیر بل علاقے میں جمعہ کی صبح اس وقت رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملیں جب ایک المناک حادثہ میں معصوم بچی کی موت واقع ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جمعہ کی صبح ایک ٹرک زیر نمبر JK05AB-9876 نے ایک تین سال کی بچی زینب جنید دختر جنید احمد صوفی ساکن فرسل کو ٹکر/109

کٹھوعہ جیل میں سیکورٹی کی خلاف ورزی

2 موبائل فون برآمد، جانچ کے احکامات

سری نگر // ۲۱، مارچ // کٹھوعہ جیل کے حکام نے معمول کی تلاشی مہم کے دوران 2 موبائل فون برآمد کیے، جس سے ہائی سیکورٹی جیل میں سیکورٹی کی لاپرواہی پر سوالات اٹھتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ برآمد کیے گئے فون بنیادی موبائل فون ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ جاننے کے لئے تحقیقات/110

وادی کشمیر میں سڑک حادثات اور اموات کو کم کرنے کیلئے

گاڑیوں میں ہر قسم کی اوورلوڈنگ کو زیرو ٹالرنس کیا جائیگا

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سختی سے نمٹا جائیگا / رویندر پال سنگھ

سرینگر // 21 مارچ // سی این آئی // وادی کشمیر میں سڑک حادثات اور اموات کو کم کرنے کیلئے گاڑیوں میں ہر قسم کی اوور لوڈنگ کو زیرو ٹالرنس کیا جائیگا کا اعلان کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سختی سے نمٹا جائے گا اور اس میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق ٹریفک محکمہ میں شفافیت اور کارکردگی کو بڑھانے کی طرف ایک اہم پیش رفت میں، ٹریفک پولیس رورل کشمیر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رویندر پال سنگھ کی قیادت میں بیداری مہم جاری ہے۔ اس سلسلے میں گاندربل کے کئی علاقوں میں مہم چلائی گئی۔ جس دوران ٹریفک قوانین کی خلاف/111

نوروز عالم کی تقریب جوش وخروش اور عقیدت کے ساتھ منائی گئی

شعیہ آبادی والے علاقوں میں زبردست گہما گہمی، سرینگر اور دیگر کئی علاقوں میں تقریبات کا انعقاد

سرینگر // 21 مارچ // سی این آئی // جموں کشمیر اور لداخ میں نوروز عالم کی تقریبات جوش وخروش اور عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ جس دوران کئی مقامات پر تقریبات کا انعقاد ہوا۔ اس موقعہ پر شعیہ آبادی والے علاقوں میں زبردست گہما گہمی۔ سی این آئی کے مطابق ایرانی کلینڈر کے مطابق نوروز بہار کا ایک ساتھ استقبال کرنے کا دن ہے اور وادی میں اسے موسم بہار کے استقبال اور اس دن رونما ہونے والے تاریخی واقعات کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ اہل تشیع کے ہاں روایت ہے کہ اسی نوروز کے دن بارہویں امام حضرت مہدی ابن العسکری دنیا میں ظہور فرمائیں گے۔ مختلف روایات کے مطابق اسلامی تاریخ میں تقویم کے اعتبار سے نوروز ہی کا دن ہے جب پہلی بار دنیا میں سورج طلوع ہوا، درختوں پر شگوفے پھوٹے، حضرت نوح کی کشتی کوہ جودی میں اتری اور طوفان نوح ختم ہوا، نبی آخر الزمان ﷺ پر نزول وحی کا آغاز ہوا، حضرت ابراہیم نے بتوں کو توڑا۔ اسلامی جمہوریہ ایران میں چونکہ نوروز کا تہوار سرکاری طور پر منایا جاتا ہے اور ملک بھر میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ ایران میں نئے/112

'اسرائیل نے کبھی دو ریاستی حل کو کامیاب ہونے نہیں دیا'

تحریر۔۔۔۔
اعزاز احمد چوہدر

غزہ میں جاری جنگ کے تین ماہ بعد اسرائیلی فوج کے ہاتھوں ہزاروں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں بڑی تعداد میں بچے بھی شامل ہیں۔ اس تباہی اور بربادی کے پیچھے اسرائیل کا بیان کردہ مقصد یہ ہے کہ وہ حماس کو ختم کرنا چاہتا ہے لیکن اس پر یقین نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اسرائیل صرف حماس ہی نہیں بلکہ تمام فلسطینیوں کو نسل کشی جیسی اجتماعی سزا دے رہا ہے۔

تو کیا اسرائیل کا مقصد فلسطینیوں کو زبردستی پڑوسی عرب ممالک یا کسی اور جگہ پر دھکیل کر 'گریٹر اسرائیل' بنانا ہے؟ اگر یہ مقصد ہے تو اسرائیل یقینی طور پر اپنی وحشیانہ طاقت کے بارے میں غلط فہمی کا شکار ہے اور فلسطینیوں کے عزم و حوصلے کو کم سمجھ رہا ہے۔ یہ فلسطینی اس سرزمین کو نہ چھوڑنے کے لیے پرعزم نظر آتے ہیں جہاں ان کے اجداد ہزاروں سال سے رہتے آرہے ہیں۔

فلسطین اسرائیل تنازع ایک پیچیدہ مسئلہ ہے۔ اس سرزمین کے دو دعوے دار ہیں یعنی یہودی اور فلسطینی۔ دونوں اس زمین پر اپنے دعوے کے لیے تاریخ کا حوالہ دیتے ہیں۔ اس تنازع کی بنیاد یورپ کے یہودیوں کو فلسطین میں بسانے کے لیے **1917**ء میں برطانیہ کے اس فیصلے میں پنہاں ہیں جسے اعلانِ بالفور کہا جاتا ہے۔

ایک بار جب یہودیوں کی کافی تعداد فلسطین پہنچ گئی اور مقامی عرب آبادی کو بے گھر کر دیا تو برطانیہ **1947**ء میں اس معاملے کو اقوام متحدہ میں لے گیا جہاں دو الگ الگ ریاستوں، فلسطین اور اسرائیل کے قیام پر اتفاق ہوا۔ تاہم اسرائیل نے کبھی بھی دو ریاستی حل کو کامیاب ہونے نہیں دیا۔ اس کے بجائے اس نے بے بس فلسطینیوں پر نسل پرستی جیسا قبضہ مسلط کر دیا ہے۔

اس مسئلے کی ایک نظریاتی جہت بھی ہے۔ اسرائیل کی ریاست دنیا کے یہودیوں کے لیے بنائی گئی تھی۔ یہ نام خود حضرت اسحٰق کے بیٹے اور حضرت ابراہیم کے پوتے حضرت یعقوب سے آیا ہے۔ حضرت یعقوب کو اسرائیل بھی کہا جاتا تھا اور ان کی اولاد کو بنی اسرائیل کہا جاتا تھا۔ ان کے جانشینوں میں حضرت داؤد اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان شامل تھے، دونوں نے اس علاقے میں بڑی سلطنتیں بنائیں۔ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو بچا کر مصر سے اس سرزمین پر لے آئے۔

یہ تمام انبیا مسلمانوں کے لیے یکساں مقدس ہیں۔ پھر یہاں مسجد اقصیٰ ہے جو کہ قبلہ اول تھی۔ حضور نبی اکرم ﷺ اسی مسجد سے معراج پر تشریف لے گئے تھے۔ اسرائیل کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ مسلمان فلسطینیوں کو اس سرزمین میں رہنے سے محروم کرے۔

اسرائیل 'اپنے دفاع' کے نام پر اپنے مظالم کا جواز پیش کرتا رہتا ہے۔ **7** اکتوبر **2023**ء کو ہونے والی حماس کی کارروائی کسی خلا میں نہیں ہوئی اور اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے بھی اس بات کا ذکر کیا ہے۔ فلسطینی عوام وحشیانہ قبضے کی زد میں ہیں۔ حماس کی کارروائی قابض قوت کے خلاف مزاحمتی کارروائی تھی جو کہ بین الاقوامی قوانین کے تحت جائز ہے۔

اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کے گھروں، اسکولوں اور اسپتالوں کو بیدریغ نشانہ بنانے پر نہ صرف عرب یا مسلم ممالک میں بلکہ امریکا سمیت تمام ممالک میں زبردست احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود اسرائیل ان آوازوں کو سننے کے لیے تیار نہیں۔ اسرائیل کے اس طرح کے شدید ردعمل کی ایک وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ حماس کے ممکنہ حملے سے بیخبر رہنے پر اسرائیل میں اندرونی طور پر تنقید ہورہی ہے۔

مزید یہ کہ نیتن یاہو مضبوط نظر آنا چاہتے ہیں کیونکہ ان کی ملکی مقبولیت میں کمی آرہی ہے۔ امریکا کی حمایت نے بھی اسرائیلی قیادت کو حوصلہ دیا ہوگا۔ ایک اور وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ عرب اور مسلمان ممالک اسرائیل کے خلاف ٹھوس اقدامات جیسے کہ اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے یا سفارتی تعلقات منقطع کرنے کے لیے متحد نہیں ہوسکے۔

تاہم اب اسرائیل پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ امریکا فوری اور مستقل جنگ بندی کے لیے بین الاقوامی برادری کے مطالبات کو نظر انداز نہیں کرسکتا۔ کچھ یورپی ممالک، جیسے برطانیہ، اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں، لیکن ان کے عوام غزہ میں شہریوں پر مسلسل بمباری کے خلاف احتجاج کررہے ہیں۔ اسرائیل کو اس جنگ کا بھاری مالی نقصان بھی اٹھانا پڑ رہا ہے اور وہاں بہت سے کاروبار بند ہوچکے ہیں۔ اسرائیل کے لیے ایک بڑا دھچکا یہ ہے کہ عرب اسرائیل تعلقات معمول پر آنے کا عمل بھی رک گیا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں امریکی اثر ورسوخ کو بھی دھچکا لگا ہے۔ خلیجی ممالک سمیت عرب دنیا اب اپنی سلامتی کی ضروریات کے لیے دوسرے آپشنز کی تلاش پر مائل نظر آرہی ہے۔ امریکا کو اس کے ویٹو کا اختیار استعمال کرنے پر بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا کیونکہ اس ویٹو نے اقوام متحدہ کو غزہ میں جنگ بندی کے لیے کردار ادا کرنے سے روک دیا جبکہ اس اقدام کو **153** ممالک کی حمایت حاصل تھی۔ اب وقت آگیا ہے کہ بائیڈن انتظامیہ اسرائیل کے لیے اپنی حمایت پر نظر ثانی کرے۔

فلسطینیوں کے غیر متزلزل عزم کے پیش نظر، نیتن یاہو کا ایک عظیم تر اسرائیل بنانے کا خواب پورا ہونے کا امکان نہیں ہے لیکن وہ اور ان کے انتہائی دائیں بازو کے ساتھیوں کا مقدر یقیناً تاریخ کی کتابوں میں سب سے زیادہ بے رحم اور سنگدل حکومت کے طور پر لکھا جانا ہے۔

پاکستان نے فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کی مسلسل حمایت کی ہے۔ پاکستان نے بھی اسرائیل کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا۔ ایسا کرنے کے لیے ملک میں کچھ آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ تاہم غزہ کی حالیہ جنگ کے بعد پاکستان کے اسرائیل کو تسلیم کرنے کے امکانات اور بھی کم ہیں۔

مثبت سوچ کا کامیابی میں کردار

مثبت سوچ رکھنے والے افراد خوش رہتے ہیں

معاشرہ انفرادی اور اجتماعی رویوں سے تشکیل پاتا ہے، مثبت رویے اور سوچ ہی اچھی، بہترین اور مثالی زندگی کے ضامن ہوتے ہیں۔ منفی سوچ اندھیرے کی مانند معاشرے کی ترقی کی راہیں محدود و مسدود کردیتی ہے۔ جبکہ مثبت سوچ روشنی کے دیئے جلا کر کامیابی کے سفر کو آسان بنادیتی ہے۔

مثبت سوچ مثبت زندگی کی ترجمان ہوتی ہے، یہ ہم میں آگے بڑھنے کا حوصلہ اور ہمت پیدا کرتی ہے۔ دکھ، تکلیفیں، رنج و الم کس کی زندگی میں نہیں ہوتے لیکن ان سب کیفیات میں کیسے اور کس طرح کے ردعمل کا اظہار کرنا ہے یہ ہمارا مثبت رویہ ہی ہمیں سکھاتا ہے۔

کامیابی اور مثبت سوچ کا گہرا تعلق ہے، جب بھی ہم اچھا سوچتے ہیں، ہمارا ذہن اسے قبول کرنے لگتا ہے۔ موڈ اچھا اور خوشگوار ہو تو ہم کسی بھی کام یا ذمے داری کو خوشدلی سے نبھانے کیلیے ہر ممکن کوشش یا جتن کرتے ہیں اور جب کوئی کام ہمت اور حوصلے کے ساتھ مثبت انداز میں کیا جائے تو کامیابی کا امکان بڑھ جاتا ہے، کیونکہ ہمارا ذہن ہماری جیت کو پہلے ہی قبول کرچکا ہوتا ہے اور اس جیت کے حصول کیلیے ہر ممکن اقدامات کرتا ہے۔ اس کی مثال ایک گھریلو خاتون کی لے لیجئے کہ وہ پوری ذمے داری سے گھر کا کام سرانجام دیتی ہے، حتیٰ کہ کھانا پکاتے وقت بھی مثبت سوچ اور خیالات کھانا بنانے کے عمل پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ بددلی سے پکائی گئی ہنڈیا کا بدذائقہ ہونا بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اسی طرح سے بچے جب امتحانات کیلیے دل لگا کر پڑھائی کرتے ہیں تو رزلٹ میں بھی وہ چیز دکھائی دیتی ہے۔

مثبت سوچ کی تابانی فرد واحد کو ہی ترقی کی راہ پر گامزن نہیں کرتی بلکہ پورے معاشرے کو ترقی یافتہ بنادیتی ہے۔ جب کسی بھی قوم میں مثبت رویے پرورش پاتے ہیں تو پھر اس قوم کو دنیا کی کوئی طاقت کامیابی حاصل کرنے سے روک نہیں سکتی۔

کسی قوم کی حالت تب تک نہیں بدلتی جب تک کہ وہ خود کوشش اور محنت نہ کرے۔ محنت، کوشش اور مستقل مزاجی کا چولی دامن کا ساتھ ہے، گویا یہ لازم و ملزوم ہیں۔ محنت، کوشش اور مستقل مزاجی ہمیشہ مثبت سوچ رکھنے والے افراد کا خاصہ ہوتی ہے، جن میں آگے بڑھنے کی لگن ہوتی ہے تو انھیں راستے میں آنے والے تمام تر مصائب معمولی دکھائی دیتے ہیں۔ وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ روشنی کی ایک ہلکی سی لکیر بھی گھٹا ٹوپ اندھیرے کو مٹانے کیلیے کافی ہے۔

جبکہ ایک ناامید شخص، جو یقیناً منفی سوچ کا حامل ہوتا ہے، اس کیلیے ذرا سی مصیبت ایک پہاڑ کی مانند ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کی سوچ ہمیشہ سے ہی محدود ہوتی ہے۔ وہ کنویں کے مینڈک کی طرح ڈرپوک، سست اور کاہل بن جاتا ہے۔ گویا وہ بند گلی کا مسافر ہوتا ہے جو اپنی ناکامیوں اور غلطیوں کو سدھارنے کے بجائے اپنی ہٹ دھرمی اور ضد پر ہی ڈٹا رہتا ہے۔ نہ صرف وہ خود منفی رویوں کو جنم دیتا ہے بلکہ دیگر لوگوں کی سوچ بھی منفی بنا دیتا ہے۔

منفی سوچ رکھنے والے افراد ہمیشہ حالات کی ستم ظریفی، بری قسمت اور ناکامی کا ہی رونا روتے رہتے ہیں۔ مجال ہے جو کبھی شکر گزاری اور رحم دلی کے جذبات ان کے چہرے اور رویوں سے عیاں ہوں، ہر وقت مردم بیزار اور منہ بسورے ہی رہتے ہیں۔

ایسے افراد بہت بڑے نقاد ہوتے ہیں، وہ ہمیشہ نکتہ چینی کرتے اور لوگوں کو آگے بڑھنے سے روکتے ہیں۔ کوئی بھی شخص اچھا کام کرلیتا ہے تو بجائے یہ کہ وہ اس کی حوصلہ افزائی کریں، یہ لوگ تنقید برائے تنقید کا سہارا لیتے ہیں۔ یہ لوگوں کی زندگیوں کو مایوسی سے بھر دیتے ہیں۔

اگرچہ مثبت سوچ کا مطلب ہر مرتبہ جیتنا نہیں ہوتا، بلکہ تمام تر بشری کمزوریوں کو مدنظر رکھنا بھی ہوتا ہے کہ اگر کبھی کہیں اونچ نیچ ہوگئی، شکست ہوگئی یا توقع کے برخلاف نتائج سامنے آگئے تو اسپورٹس مین اسپرٹ پیدا کی جائے اور ناکامی کو کھلے دل سے قبول کیا جائے۔ مثبت سوچ اپنے آپ سے محبت کرنا سکھاتی ہے اور اپنے آپ سے محبت کرنے والا انسان مخلوق خدا سے بھی محبت کرتا اور دلی طور پر مطمئن بھی ہوتا ہے۔

مثبت سوچ رکھنے والے افراد خوش رہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کیلیے شکر گزار ہوتے ہیں۔ خدا پر کامل ایمان، خودشناسی اور اپنی صلاحیتوں پر پورا بھروسہ نہ صرف انھیں خوداعتماد بناتا ہے بلکہ دوسروں کیلیے بھی ایک قابل تقلید مثال بنا دیتا ہے۔ دنیا کو آج ایسے ہی پُرامید لوگوں کی ضرورت ہے۔

طالبان نے قطر کی ثالثی میں ہونے والے معاہدے میں امریکی شہری کو رہا کردیا

کابل میں امریکی سفیر ایڈم بوہلر اور طالبان حکام کے درمیان براہ راست مذاکرات کے بعد طالبان نے دو سال سے زائد عرصے سے افغانستان میں قید امریکی شہری کو رہا کر دیا۔ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اٹلانٹا میں ڈیلٹا ایئر لائنز کے مکینک جارج گلیزمین کو 2022 میں اس وقت حراست میں لیا گیا تھا جب وہ ایک سیاح کے طور پر کابل کا دورہ کر رہے تھے، توقع ہے کہ گلیزمین اور بوہلر بعد میں امریکا کا سفر کریں گے۔امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے جمعرات کے روز ایک بیان جاری کر کے جارج گلیزمین کی رہائی کی تصدیق کی ہے۔، جمعرات کو کابل میں ہونے والا یہ اجلاس جنوری میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقتدار میں آنے کے بعد سے امریکا اور طالبان کے درمیان اعلیٰ ترین سطح کے پہلا براہ راست مذاکرات تھے۔افغان وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ایڈم بوہلر نے طالبان انتظامیہ کے وزیر خارجہ عامر خان متقی سے ملاقات کی، بیان میں کہا گیا ہے کہ اس ملاقات کے دوران افغانستان اور امریکا کے دوطرفہ تعلقات، قیدیوں کی رہائی اور امریکا میں مقیم افغانوں کو قونصلر خدمات کی فراہمی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اجلاس میں افغانستان کے لیے امریکا کے سابق نمائندہ خصوصی زلمے خلیل زاد نے بھی شرکت کی، طالبان کے زیر اقتدار افغانستان میں امریکی سفارتی مفادات کی نمائندگی کرنے والی خلیجی عرب ریاست قطر نے 'ایکس' پر شائع ہونے والے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے جارج گلیزمین کی رہائی میں سہولت فراہم کی ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ قطر نے طالبان حکام کے ساتھ مذاکرات کے لیے ایڈم بوہلر کے ساتھ تعاون کیا، ذرائع کا کہنا ہے کہ کئی ہفتوں کے مذاکرات کے بعد طالبان کے ساتھ حالیہ ملاقاتوں کے دوران قطریوں کی جانب سے ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ایک بیان میں طالبان نے جارج گلیزمین کی رہائی کو 'جذبہ خیر سگالی' قرار دیا ہے

اسرائیلی بربریت جاری:
تین دن میں 591 فلسطینی شہید، 200 معصوم بچے بھی شامل

غزہ: اسرائیل کی جانب سے یکطرفہ طور پر جنگ بندی ختم کرنے کے بعد فلسطینی عوام پر بمباری، زمینی حملوں اور گولہ باری کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق محض تین دنوں میں 591 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 200 معصوم بچے شامل ہیں۔رفح کے شابورہ علاقے میں اسرائیلی فوج کی زمینی یلغار سے شہر کے مختلف حصے کھنڈر میں تبدیل ہو چکے ہیں۔گنجان آباد علاقے میں رہنے والے ہزاروں بے گھر افراد، جو پہلے ہی جنگ کے خوف میں زندگی گزار رہے تھے، اب مزید ظلم کا شکار ہو رہے ہیں۔یہ وحشیانہ حملے رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں کیے جا رہے ہیں، جہاں فلسطینی افطار کے بجائے ملبے تلے دبے اپنے پیاروں کو تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔اسپتال زخمیوں سے بھر گئے ہیں، جبکہ امدادی سرگرمیاں شدید متاثر ہو رہی ہیں۔اس جارحیت کے خلاف یمن کے حوثی گروپ نے اسرائیل پر میزائل حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ دوسری طرف لبنان کے جنوبی اور مشرقی علاقوں پر بھی اسرائیلی بمباری کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔ماہرین کے مطابق اس صورتحال سے خطے میں مزید جنگی تنازعات جنم لے سکتے ہیں۔دوسری جانب اسرائیل میں بنجمن نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف شدید عوامی احتجاج ہو رہا ہے۔

ترک صدر کی پارٹی کو شکست دینے والے استنبول کے میئر گرفتار؛ ہنگامے پھوٹ پڑے

استنبول کے میئر اکرم امام اوغلو کی گرفتاری پر عوام ہر پابندی کو توڑتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے اور شدید احتجاج کیا۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اکرم امام اوغلو کو اُس وقت گرفتار کیا جب انھوں نے صدارتی الیکشن لڑنے کا اعلان کیا۔سیکولر جماعت ریپبلکن پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے اکرم امام اوغلو ترک صدر رجب طیب اردوان کے سخت حریف ہیں۔ریپبلکن پیپلز پارٹی 23 مارچ کو اکرم امام اوغلو کی صدارتی امیدوار کے طور پر نامزدگی کا اعلان کرنے والی تھی۔ترک حکام کا کہنا ہے کہ استنبول کے میئر اکرم امام کو بدعنوانی اور دہشت گرد گروہ کی مدد کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

ٹرمپ کا جوہری مذاکرات کیلئے خط درحقیقت دھمکی ہے، ایرانی وزیرخارجہ

ایران کے وزیرخارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے بھیجے گئے حالیہ خط میں جوہری مذاکرات کا مطالبہ کیا گیا ہے، وہ درحقیقت ایک دھمکی ہے اور تہران جلد ہی اس کا جواب دے گا۔غیرملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق وزیرخارجہ عراقچی نے ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ اگرچہ خط میں مواقع فراہم کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا، لیکن یہ حقیقت میں دھمکی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایران اب اس کے متن کا مطالعہ کر رہا ہے اور آنے والے دنوں میں جواب دے گا۔ایران کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ وہ اس خط کا جواب دینے سے پہلے ایک مکمل جائزہ لیں گے، جسے متحدہ عرب امارات کے ایک سینئر سفارت کار نے 12 مارچ کو دیا تھا۔عباس عراقچی نے وضاحت دیے بغیر کہا کہ جواب مناسب چینلز کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

افغان وزیرخارجہ کا افغان مہاجرین کی بتدریج وطن واپسی پر زور

افغانستان کے وزیرخارجہ امیر خان متقی نے پاکستان سمیت دیگر ممالک سے افغان مہاجرین کی بتدریج واپسی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں پورے ملک میں سیکیورٹی کا کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہے لیکن کچھ مسائل ایسے ہیں جن کی وجہ سے پناہ گزینوں کی ایک ہی وقت میں آمد کے لیے تیاری کرنا مشکل ہوگا۔غیرملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق رواں ماہ کے اوائل میں وفاقی حکومت نے افغان سٹیزن کارڈ (اے سی سی) رکھنے والوں کے ساتھ ساتھ تمام غیر قانونی غیرملکیوں کو 31 مارچ تک ملک سے نکالا جائے گا۔افغان سٹیزنز کارڈ (اے سی سی) رکھنے والوں کی تفصیل اکٹھا کی جائے گی، کرائے دار، مزدور اور کاروباری افغان باشندوں کی اسکریننگ کی جائے گی۔دفتر خارجہ نے تصدیق کی کہ 31 مارچ ڈیڈلائن کے بعد اے سی سی کارڈ ہولڈر افغانوں کو نکالا جائے گا۔یاد رہے کہ اے سی سی ایک شناختی دستاویز ہے جو نادرا کی جانب سے رجسٹرڈ افغان شہریوں کو جاری کی جاتی ہے۔اقوام متحدہ کی انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) کے مطابق اے سی سی پاکستان میں قیام کے دوران افغانوں کو عارضی قانونی حیثیت دیتا ہے۔اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں 8 لاکھ سے زائد افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز ہیں۔گزشتہ روز کابل میں سفارتکاروں کے لیے دی گئی افطار پارٹی سے خطاب کے دوران افغانستان کے وزیرخارجہ امیر خان متقی نے کہا کہ گزشتہ 4 دہائیوں کے دوران لاکھوں افغانوں نے پاکستان اور ایران سمیت مختلف ممالک میں ہجرت کی ہے۔تقریب میں پاکستان کے ناظم الامور عبید الرحمن نظامانی بھی موجود تھے۔ان کا کہنا تھا کہ ہمیں امید ہے کہ جس طرح اب تک افغان مہاجرین کی مہمان نوازی کی گئی، اسی طرح مستقبل میں بھی پناہ گزینوں کی باعزت طریقے سے واپسی بتدریج اور پرامن ہوگی۔افغان وزیر خارجہ نے کہا کہ ہمیں پورے ملک میں سیکیورٹی کا کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہے لیکن کچھ مسائل ایسے ہیں جن کی وجہ سے پناہ گزینوں کی ایک ہی وقت میں واپسی کے لیے تیاری کرنا مشکل ہوجائے گا۔سفارتکاروں سے گفتگو کے دوران انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس کام پر آہستہ آہستہ عمل درآمد کیا جائے گا اور اس سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون کیا جائے گا۔انہوں نے پناہ گزینوں کی آمد پر بین الاقوامی تنظیموں سے مدد طلب کرتے ہوئے کہا کہ تمام ممالک صبر سے کام لیں اور پناہ گزینوں کے ساتھ اچھے سلوک کو یقینی بنائیں۔افغان وزیرخارجہ نے اپنے خطاب کے دوران طورخم بارڈر کو دوبارہ کھولنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ان کا کہنا تھا کہ طورخم بارڈر 3 ہفتوں سے بند تھا لیکن گزشتہ روز پاکستان کے ساتھ بات چیت اور مفاہمت کے ذریعے دوبارہ کھول دیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کو اپنے مسائل کو افہام و تفہیم اور مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور ایسے کسی بھی اقدام سے گریز کرنا چاہیے جس سے عام لوگوں کا نقصان ہو۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے امریکی محکمہ تعلیم کو 'ختم' کرنے کے آرڈر پر دستخط

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وفاقی محکمہ تعلیم کو ختم کرنے کے ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کردیے۔یہ امریکا میں دہائیوں پرانا مطالبہ ہے جس کے تحت تعلیمی اداروں کو وفاقی حکومت سے آزاد ریاستوں کے تحت چلایا جاتا ہے۔خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'یہ حکم ایک بار میں ہمیشہ کے لیے وفاقی محکمہ تعلیم کو ختم کردے گا۔'انہوں نے کہا کہ 'ہم اسے بند کرنے جا رہے ہیں اور اسے جلد از جلد بند کردیں گے، کیونکہ اس سے ہمارا کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔'ان کا کہنا تھا کہ 'ہم تعلیم کو ان ریاستوں میں واپس کرنے جا رہے ہیں، جہاں سے اس کا تعلق ہے۔1979 میں قائم کیے گئے محکمہ تعلیم کو کانگریس کی منظوری کے بغیر بند نہیں کیا جا سکتا، تاہم اس حکم نامے کے بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو یہ اختیار حاصل ہوگیا ہے

یوکرین کے روس کے بمبار ایئربیس پر ڈرون حملے، 10 افراد زخمی

یوکرین کی جانب سے روس کی فضائی حدود میں ڈرون حملے کیے گئے جس سے 10 روسی زخمی ہوگئے ہیں جب کہ روسی وزارت دفاع نے یوکرین کے 132 ڈرون گرانے کا دعویٰ کردیا۔غیرملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق یوکرین نے روس کے اہم اسٹریٹجک بمبار ایئرفیلڈ کو ڈرونز سے نشانہ جس کے نتیجے میں ایک بڑا دھماکا ہوا اور جنگ کی فرنٹ لائن سے تقریباً 700 کلومیٹر (435 میل) دور آگ لگ گئی۔خبر رساں ادارے رائٹرز کی جانب سے تصدیق کے بعد جاری کی گئی ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ فضائی اڈے سے ایک زوردار دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں قریبی عمارتیں کو بھی نقصان پہنچا۔روسی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا کہ روسی علاقوں میں یوکرین کے 132 ڈرونز کو فضا میں تباہ کردیا جب کہ روسی حکام نے یوکرینی ڈرون حملوں کے بعد علاقے میں ایمرجنسی نافذ کردی۔دیگر مصدقہ ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ صبح سویرے آسمان میں دھوئیں کا ایک بڑا غبار اٹھ رہا ہے اور ساتھ ہی آگ بھڑک رہی ہے۔خیال رہے کہ اینگلز ایئربیس کا تعلق سوویت دور سے ہے اور اس میں روس کے جوہری صلاحیت کے حامل توپولیف ٹی یو-160 طیارے موجود ہیں جنہیں غیر سرکاری طور پر وائٹ سوان کے نام سے جانا جاتا ہے۔روس کے شہر ساراتوف کے گورنر رومن بسرگن نے یوکرین کے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اینگلز شہر پر یوکرین کا ڈرون حملہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں ایک ایئربیس میں آگ لگ گئی۔ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کے حملے کے بعد قریبی رہائشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔یوکرین کی وزارت دفاع کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ یوکرینی فوج نے روس کے ایئربیس کو نشانہ بنایا ہے جب کہ روس کی جانب سے یوکرین پر حملے کرنے کے لیے اینگلز ایئربیس کا استعمال کیا جاتا تھا۔دوسری جانب، مقامی حکام کا کہنا ہے کہ اس حملے میں 10 افراد زخمی ہوئے ہیں جب کہ کچھ مقامی رہائشیوں نے اپنے باغات میں یوکرینی ڈرون کے مختلف حصوں کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا۔واضح رہے کہ گزشتہ روز ہی روس اور یوکرین کے درمیان 175 جنگی قیدیوں کا تبادلہ ہوا تھا

اسرائیلی وزیراعظم مخالف مظاہرین کی یروشلم پولیس کے ساتھ جھڑپ

اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے مقامی انٹیلی جنس سروس کے سربراہ کو معزول کرنے کے اقدام کے خلاف مظاہرے مسلسل تیسرے دن بھی بھڑک اٹھنے کے بعد جمعرات کو اسرائیلی پولیس نے واٹر کینن کا استعمال کیا اور متعدد گرفتاریاں کیں۔ڈان اخبار میں شائع 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ہزاروں اسرائیلیوں نے شن بیت کے سربراہ رونن بار کو برطرف کرنے کے اقدام پر نیتن یاہو کے خلاف مظاہرہ کیا اور غزہ میں دو ماہ سے جاری جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لڑائی دوبارہ شروع کرنے کے فیصلے پر ناراض مظاہرین کے ساتھ شامل ہوئے، حالانکہ 59 اسرائیلی قیدی اب بھی فلسطینی انکلیو میں ہیں۔59 سالہ رینات ہداشی نے یروشلم میں کہا کہ 'ہم بہت، بہت پریشان ہیں کہ ہمارا ملک ایک آمریت بنتا جا رہا ہے، وہ ہمارے یرغمالیوں کو چھوڑ رہے ہیں، وہ اس ملک کے لیے تمام اہم چیزوں کو نظر انداز کر رہے ہیں۔'جمعرات کو پولیس اور مظاہرین میں اس وقت جھڑپیں ہوئیں جب سیکڑوں افراد نے یروشلم میں وزیراعظم کی سرکاری رہائش گاہ کی طرف جانے والی سڑک پر مارچ کیا، جہاں پولیس کے مطابق درجنوں مظاہرین نے حفاظتی حصار توڑنے کی کوشش کی۔بعد ازاں تل ابیب میں کریا ملٹری ہیڈ کوارٹرز کمپلیکس کے باہر احتجاج کا منصوبہ بنایا گیا۔ایک دن قبل مظاہرین اور اقدامات کے حق میں مظاہرہ کرنے والوں کے درمیان تصادم ہوئے تھے، جو اس تقسیم کو نمایاں کرتے ہیں۔

بھارتی کمپنی ایکسپونینٹ انرجی نے دنیا کا پہلا 1.5 میگاواٹ الٹرا فاسٹ چارجنگ سسٹم متعارف کرایا

نئی دلی۔ 21 مارچ۔ ایم این این۔ بھارت کی کمپنی ایکسپونینٹ انرجی نے دنیا کا پہلا 1.5 میگاواٹ الٹرا فاسٹ چارجنگ سسٹم متعارف کرانے کا اعلان کیا ہے، جو چین کی بی وائی ڈی کمپنی کے 1 میگاواٹ چارجنگ سسٹم کو پیچھے چھوڑتے ہوئے عالمی سطح پر ایک نیا معیار قائم کرتا ہے۔ایکسپونینٹ انرجی، جو 2020 میں سابق آتھر ایگزیکٹوز ارون ونایک اور سنجے بالیال نے قائم کی تھی، پہلے ہی بھارت میں 1 میگاواٹ ریپڈ چارجنگ سسٹم متعارف کرا چکی ہے اور اب 1.5 میگاواٹ الٹرا فاسٹ چارجنگ سسٹم لانچ کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔اس سسٹم کی مدد سے الیکٹرک گاڑیاں 15 منٹ میں مکمل چارج ہوسکیں گی،

لندن: برقی سب اسٹیشن میں آتشزدگی، دنیا کا مصروف ترین ہیتھرو ایئرپورٹ دن بھر کیلئے بند

لندن میں واقع دنیا کے مصروف ترین ہیتھرو ایئرپورٹ کو برقی سب اسٹیشن میں خوفناک آتشزدگی کے باعث آج دن بھر کے لیے بند کردیا گیا ہے، ایئرپورٹ کی بندش سے 1300 فلائٹس متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔امریکی نشریاتی ادارے کے مطابق ہیتھرو ایئرپورٹ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایئرپورٹ سے ملحقہ سب اسٹیشن میں آگ لگنے کی وجہ سے ہیتھرو ایئرپورٹ کو بجلی کی شدید بندش کا سامنا ہے، مسافروں اور ملازمین کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے ہیتھرو کو 21 مارچ کو 23 بجکر 59 منٹ تک بند رکھا جائے گا۔لندن فائر بریگیڈ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مغربی لندن کے علاقے ہیز میں ایک برقی سب اسٹیشن کے اندر ایک ٹرانسفارمر میں آگ لگ گئی تھی، بیان میں کہا گیا ہے کہ آگ بجھانے کی 10 فائر ٹینڈرز اور تقریباً 70 فائر فائٹرز آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔اسسٹنٹ کمشنر پیٹ گولبورن نے بیان میں کہا کہ تقریباً 150 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے اور حکام نے احتیاط کے طور پر 200 میٹر کا محاصرہ قائم کیا ہے۔حکام نے مزید بتایا کہ فائر فائٹرز نے آس پاس کی 29 عمارتوں سے 29 افراد کو محفوظ مقام پر پہنچایا، فائر بریگیڈ حکام کا کہنا ہے کہ انہیں جمعرات کی رات مقامی وقت کے مطابق رات 11 بج کر 23 منٹ پر آگ لگنے کی اطلاع ملی اور عملے کے ارکان رات بھر موقع پر موجود رہے۔پیٹ گولبورن کا کہنا تھا

نارویجن شہری کو اپنے ہی بچوں کا قاتل قرار دینے پر چیٹ جی پی ٹی پر تنقید

ایک پرائیویسی مہم گروپ نے کہا ہے کہ اوپن اے آئی کو اپنے چیٹ بوٹ کی جانب سے تیار کردہ گمراہ کن ڈراؤنی کہانی کے بارے میں شکایت کا سامنا ہے، جس میں ناروے کے ایک شخص کو اپنے ہی 2 بچوں کا قاتل بیان کیا گیا ہے۔ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکی ٹیکنالوجی کمپنی کو متعدد شکایات کا سامنا ہے کہ اس کا چیٹ جی پی ٹی غلط معلومات فراہم کرتا ہے جس سے لوگوں کی ساکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ویانا سے تعلق رکھنے والے نوئب نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اوپن اے آئی کا انتہائی مقبول چیٹ بوٹ چیٹ جی پی ٹی چیک کی سہولت مہیا کیے بغیر باقاعدگی سے لوگوں کے بارے میں غلط معلومات فراہم کرتا ہے۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ چیٹ جی پی ٹی نے 'لوگوں پر بدعنوانی، بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا یہاں تک کہ قتل کے جھوٹے الزامات عائد کیے ہیں'۔

حکمت و دانائی

تحریر۔۔۔۔۔
عالیہ اظہر

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ’’حکمت ودانائی مومن کاگم شدہ سرمایہ ہے،جہاں بھی اس کوپائے وہی اس کا سب سے زیادہ حقدار ہے قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالی کا مفہوم: ’’اور جس کو حکمت ملی، اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔‘‘ (البقرہ)

لفظ حکمت، جسے عام فہم زبان میں دانائی اور فراست کہا جاتا ہے اور جس کے حامل کو حکیم کہتے ہیں۔ فیصلہ کرنے والے کو حَکَم کہتے ہیں۔

اس کے فیصلے میں بھی حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔حکمت کے لغوی و اصطلاحی معنی دیکھے جائیں تو اس سے مراد صحیح بصیرت اور صحیح قوتِ فیصلہ ہے، ایسی قوتِ فیصلہ جس کے ذریعے کسی عمل یا قول کو اس کے تمام اوصاف کے ساتھ مکمل کیا جائے، یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ بہترین چیز کو بہترین علم کے ذریعے سے جاننا حکمت کہلاتا ہے۔

حکمت علم ہے، ایسا علم کہ جب عقل بھی بھرپور انداز میں اس علم کے ساتھ استعمال کی جائے تو صحیح بات تک پہنچا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ لغات میں یہ معنی بھی دیے گئے ہیں: علم، فلسفہ، کلام، استدلال، بردباری، حوصلہ، عدل وانصاف اور علاج بھی حکمت ہی کی شاخیں ہیں۔اکثر لوگ حکمت اور علم میں فرق نہیں کر پاتے، علم اور حکمت میں ایک بنیادی فرق ہے، علم جاننا ہے، اور حکمت علم سے آگے کا مرحلہ ہے۔علم کا استعمال صحیح بھی ہوسکتا ہے اور غلط بھی، لیکن حکمت علم کو صحیح استعمال کرنے کا نام ہے۔

جب اللہ کسی کو حکمت سے نوازتا ہے تو اسے صحیح سمجھ اور فہم، معاملہ فہمی، مردم شناسی، واقعات کو سمجھنا، صورتِ حال کو سمجھنا، کثرتِ علم، مشاہدہ، نتیجہ اخذ کرنا، مشاہدات اور تجربات سے سیکھنا، قوتِ حافظہ، غور وفکر، تدبر، تحمل، برداشت اور بردباری، جذبات پر قابو، وسعتِ قلب ونظر اور اپنے علم کا اطلاق کرنا جیسی صلاحیتوں سے مالامال کردیتا ہے۔

اس کائنات کی خالق و مالک ہستی جو ہر تعریف اور کمال کی مرجع ومنبع ہے، اس میں حکمت بھی بہ درجہ کمال موجود ہے۔ اس کی یہ صفت ’’حکیم‘‘ قرآن حکیم میں بارہا آئی ہے۔

واضح رہے کہ مذکورہ بالا حکمت کی مکمل صفات یا اجزاء، صرف اللہ تعالیٰ کی ذات میں ہی کامل درجے میں موجود ہیں۔علم اور حکمت میں ایک یہ فرق بھی ہے کہ علم حاصل کیا جاتا ہے، جب کہ حکمت اللہ کی عطا ہے۔

لفظ’’حکمت‘‘ جب حق تعالیٰ کے لیے استعمال کیا جائے تو اس کے معنی تمام اشیاء کی کامل معرفت اور مستحکم ایجاد کے ہوتے ہیں، اور جب غیراللہ کی طرف اس کی نسبت کی جاتی ہے تو موجودات کی صحیح معرفت اور اس کے مطابق عمل مراد ہوتا ہے۔انسانوں کی حکمت میں سب سے بڑی حکمت یہ ہے کہ انسان یہ سمجھ جائے کہ اس کی یہ زندگی جو اسے ظاہری آنکھوں سے نظر آرہی ہے، اس کی اصل زندگی کا محض ایک جزو ہے۔

حکمت کی نعمت پانے والا شخص باریک بینی سے معاملے کی گہرائی پر نظر رکھتا ہے، معاملے کے پوشیدہ پہلوؤں تک پہنچ جاتا ہے، جو ایک عام شخص کے بس کی بات نہیں۔

انسان کے پاس علمِ غیب نہیں، لیکن حالات و واقعات و مشاہدات کی کڑیاں جوڑ کر اندازہ لگانے کی صلاحیت اللہ تعالی اپنے خاص بندوں کو عطا کرتا ہے۔ جسے حکمت مل جاتی ہے، اس کی رائے قائم کرنے کی صلاحیت بہترین اور پختہ ہوجاتی ہے۔

حکمت کا لغوی مطلب عدل بھی ہے، یعنی ہر چیز کو اس کا صحیح مقام دے کر، ہر چیز کی صحیح قدر کا تعین کر کے، نتائج اور اسباب اور مقاصد کے ادراک کے ساتھ، جذبات پر قابو پانا آجاتا ہے۔ پھر انسان کا ردِعمل محض جذباتی نہیں رہتا، وہ صحیح کو صحیح سمجھتا ہے اور غلط کو غلط سمجھتا اور کہتا ہے، یہ کوئی معمولی صفت نہیں ہے، کیوں کہ انسان سب سے زیادہ نقصان اپنے جذباتی فیصلوں سے اٹھاتا ہے۔

حضرت ابُو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ’’حکمت و دانائی کی بات مومن کا گم شدہ سرمایہ ہے، جہاں بھی اس کو پائے وہی اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔‘‘ (سنن الترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین انداز میں حکمت عطا کی گئی، تمام انبیائے کرامؑ حکمت سے متصف تھے۔ انبیائے کرامؑ کی شخصیات کے ساتھ اللہ نے خصوصاً حکمت کا ذکر کیا ہے، اللہ تعالی فرماتے ہیں، مفہوم: ’’اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا۔‘‘ (سورہ الانبیاء)

صحابہ کرامؓ میں سے بھی بہت سے صحابہ کرامؓ علم وحکمت میں ممتاز تھے، ان کے فیصلے حکمت پر مبنی ہوتے تھے، ان کے حکمت سے پُر واقعات، ہمارے ذہن کی الجھنوں کو دور کرنے میں مددگار بنتے ہیں۔

حکمت ودانائی کی باتوں کو بھی حکمت کا ہی نام دیا جاتا ہے۔ جناب لقمان کی حکمت ضرب المثل ہے، جس کا قرآن میں بھی ذکر ہے، مفہوم:

’’اور ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی (اور ان سے کہا تھا) کہ اللہ کا شکر کرتے رہو۔‘‘ (سورہ لقمان)

اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب قرآنِ کریم حکمت سے بھرپور ہے، جس کی یہ صفت بیان ہوئی ہے، مفہوم: ’’حکمت بھرے قرآن کی قسم۔‘‘ (سورہ یٰس)

’’الر۔ یہ اس کتاب کی آیتیں ہیں جو حکمت سے بھری ہوئی ہے۔‘‘ (سورہ یونس)

سورۂ قمر میں عبرت کے واقعات کے ذکر کو ’حکمِ بالغہ‘ کہا گیا ہے، جس سے مراد یہ ہے کہ ان واقعات میں سبق پوشیدہ ہے اور یہ صحیح اور صاف بات حکمت ہے۔اور بالغہ کا یہ مطلب بھی ہے کہ ایسی بات جو دل تک پہنچنے والی ہو۔

حکمت کا حصول:

حکمت عطائے ربانی ہے اور اللہ کی مشیت پر موقوف ہے۔قرآنی آیات میں ہی حکمت کے نزول کا ذکر ہے۔ مفہوم: ’’وہ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے، اور جس کو حکمت ملی، اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔‘‘ لیکن انسان اپنے آپ کو حکمت کا حق دار بنا سکتا ہے۔خاص کوشش کر کے اور اللہ سے حکمت کی طلب و دعا کر کے اللہ کی عطا کا دروازہ کھل سکتا ہے۔

اللہ کی معرفت اور خوف: غیر مومن کی حکمت جزوی ہونے اور مومن کی حکمت زیادہ ہونے کے کچھ اسباب ہیں۔اس لیے کہ ایمان میں اضافہ اور اللہ کی معرفت اور خوف، حکمت میں اضافے کا بھی سبب ہوتا ہے۔

آخرت کی یاد: سب سے بڑی حکمت ہونے کے حوالے سے، اصل منزل (آخرت) نگاہوں کے سامنے رہے تو انسان کی بصیرت اور قوتِ فیصلہ کے لیے بہت اہم ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ’’جب تم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دنیا سے بے رغبتی اور کم سخنی عطا ہوئی ہے، تو اس کی صحبت میں رہا کرو، کیوں کہ ایسے بندے پر حکمت کا القا ہوتا ہے۔‘‘ (بیہقی وطبرانی)

خاموشی اور سکون کے لمحات کو، یک سوئی اور ارتکاز کے ساتھ، غور وفکر کے لیے استعمال کریں تو حکمت کھلتی ہے، حکمت کے جو اجزاء جہاں سے ملیں، علم ہو یا تجربات کی شکل میں، اسے لے لیا جائے۔ مشاہدے اور مطالعے کے لیے مسلسل محنت کی جائے۔علم کو عمل میں ڈھالنے سے بھی علم کی معنویت کھلتی جاتی ہے اور حکمت میں اضافہ ہوتا ہے۔صبر وتحمل اور بردباری کو شعوری طور پر اپنانا بھی حکمت کا ذریعہ ہے۔

حکمت کے استعمال سے بھی حکمت بڑھتی ہے۔ حکمت کے استعمال کا طریقہ صحیحین کی اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے جس کا مفہوم یہ ہے: ’’دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے: ایک وہ جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اسے راہِ حق میں خرچ کرتا ہے۔ اور دوسرا وہ جسے اللہ نے حکمت دی جس سے وہ فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیتا ہے۔‘‘ (بخاری)

دین و دنیا کی نعمتوں میں حکمت بہت بڑی نعمت ہے، ہمیں اپنی دعاؤں میں حکمت بھی اللہ سے خصوصی طور پر مانگنی چاہیے۔شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

دلِ بینا بھی کر خدا سے طلب
آنکھ کا نُور دل کا نُور نہیں

میری اپنی ایک المناک کہانی

تحریر
رئیس احمد کمار

یکم اگست **2022** سوموار کا دن تھا اور ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش ہورہی تھی، میں نے گاندربل کے لیے اپنا سفر شروع کیا جہاں میں گزشتہ چودہ سالوں سے تعینات ہوں۔ جب میں بس اسٹینڈ اننت ناگ پہنچا تو مجھے اپنا پرس یاد آیا۔ بدقسمتی سے میں نے اسے اپنے گھر پر ہی چھوڑ دیا تھا۔ پھر میں نے اسے کسی اور شخص کے ذریعے لانے کے بجائے ایک ہوٹل کے مالک سے **1000** روپے مانگے حالانکہ وہ میرے جاننے والوں میں نہیں تھے جس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے یہ رقم مجھے دے دی۔ صبح کے ٹھیک **10** بجے تھے جب میں درسوما کے مرکزی اسٹاپ پر پہنچا، جہاں سے میں عام طور پر اندرون کے لیے سومو میں سوار ہوتا ہوں۔ اس دن سومو میں میرے سوا کوئی بھی مسافر انتظار میں نہیں تھا اور سومو میں تقریباً پندرہ منٹ گزارنے کے بعد جب میرے علاوہ کوئی گاڑی میں سوار نہ ہوا تو میں اپنی ڈیوٹی پر پہنچنے کے لیے پیدل چل پڑا۔ اپنے اسکول میں دن بھر کے کام کاج کے بعد، میں منیگام گاندربل اپنے کرائے کے کمرے میں واپس چلا گیا۔ میں نے رات کے کھانے کے لیے دودھ، سبزیاں اور روٹی خریدی تھی۔ چائے بنانے اور سبزی پکانے سے پہلے میں وضو کے لیے واش روم چلا گیا۔ باتھ روم میں ٹائلوں کے پھسلن کی وجہ سے میرا پاؤں پھسل گیا اور میں زخمی حالت میں نیچے گر گیا۔ میرے بائیں پاؤں میں گہری چوٹ تھی، ٹائل کے فرش پر خون بہہ رہا تھا۔ میرے گرنے کی آواز سن کر مالک مکان کی بیوی دوڑتی ہوئی میری طرف چلی آئی۔ اس نے زخم کو کپڑے کے ایک ٹکڑے سے ڈھانپ لیا، مجھے اپنی بانہوں میں لیا اور ایک اسکوٹی کا بندوبست کیا اور چند ہی منٹوں میں مجھے قریبی پی ایچ سی لے جایا گیا جہاں مجھے معمولی ابتدائی طبی امداد دی گئی اور فوراً **SKIMS** صورہ ریفر کیا گیا۔ وہ اپنے دو نوعمر بچوں کے ساتھ **SKIMS** میں میرے ساتھ آ گئی۔ انہوں نے مجھے ہسپتال میں رجسٹر کروایا، ایمرجنسی میں میرے دو ایکسرے اور ایک یو ایس جی کروایا۔ تب ہی میرے والد اور بھائی وہاں آئے۔ وہ ساری رات میرے بیڈ کے نزدیک ایمرجنسی وارڈ میں رہے۔ ناقابل برداشت لمحات گزارے، اس رات ایک گھنٹہ بھی نہ سوئے اور اگلے دن صبح وہ اپنے گھر کی طرف واپس چلے گئے۔ چند گھنٹوں بعد میری بیوی اور بہن بھی **SKIMS** پہنچ گئے۔ پھر میرے سکول کا پورا اسٹاف بھی میری حالت جاننے کے لیے وہاں پہنچا۔ ایک دن پہلے میں نے پیدل چل کر تقریباً چھ کلومیٹر کا سفر طے کیا تھا اور اسی دن شام کو میں وہیل چیئر کی مدد کے بغیر واش روم تک نہ جا سکا۔ اس طرح چیزیں اور حالات بھی پلک جھپکتے ہی دوسرا موڑ لیتے ہیں۔ میں نے ہفتے کے لیے اپنا منصوبہ بنا لیا تھا، ہفتہ کو مجھے واپس لوٹنا تھا لیکن قسمت میں کچھ اور ہی لکھا تھا۔ وہ دودھ، سبزیاں اور روٹی جو میں نے رات کے کھانے کے لیے خریدی تھی بعد میں ایسی کی ویسی ہی رہ گئیں۔ میں نے پورا ہفتہ سکول یا کرائے کے کمرے میں نہیں بلکہ ہسپتال میں گزارا۔ جب ایمرجنسی وارڈ میں ڈاکٹروں نے پہلی بار چوٹ کی سنگینی کو دیکھا تو انہیں سمجھ نہیں آیا کہ اس کا علاج کیسے کریں اور واٹس ایپ کے ذریعے اپنے سینئر ڈاکٹروں کو تصاویر بھیجنے کے بعد مشورہ دیا گیا کہ مجھے دو راتیں ایمرجنسی وارڈ میں گزارنی ہیں اور پھر پلاسٹک سرجری کروانی ہے۔ **3** اگست کو مجھے ہسپتال کی چھٹی منزل پر وارڈ **6** میں منتقل کیا گیا اور اگلے دن یعنی **4** اگست کو پلاسٹک سرجری ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر عمر فاروق کی سربراہی میں سرجنوں کی ایک ٹیم نے میری کٹے ہوئے ٹینڈن کی پلاسٹک سرجری کی۔ آخر کار **8** اگست کو مجھے میڈیکل انسٹی ٹیوٹ سے کمرے نمبر **127** میں دوبارہ او پی ڈی چیک اپ کے لیے آنے کی ہدایت کے ساتھ چھٹی دے دی گئی۔

جب میں اپنی رہائش گاہ پر پہنچا، آس پاس کے لوگوں نے میرے گھر جمع ہو کر میری صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ شام کا وقت تھا اور تب بھی وہ میری صحت یابی کی کیفیت جاننے کے لیے بے چین تھے۔ اگلے دنوں میرے خیر خواہ، دوست اور رشتہ دار مجھ سے ملنے کے لیے بار بار آتے رہے۔ جن کا معمولی، کمزور اور مجھ سے دور کا تعلق تھا وہ بھی میری حالت کا جائزہ لینے میرے گھر پہنچے۔ ان دو ہفتوں میں، ہم نے دیکھا ہے کہ تمام علاقوں سے لوگ مجھ سے ملنے آتے رہے۔ پہلے میں سمجھتا تھا کہ میرے قریبی یا دور کے رشتہ داروں میں سے کسی کو میری خیریت کی کوئی فکر نہیں ہے لیکن میری تمام غلط فہمیاں اسی لمحے غلط ثابت ہوئیں جب ان کا ایک سمندر میری طرف دوڑتا ہوا نظر آیا اور اپنی انتہائی تشویش کا اظہار کیا۔ اب جب میں کمرے کے ایک کونے تک محدود ہو گیا ہوں تو میری پوری دنیا اب یہ چند فٹ کا کمرہ ہے، جہاں میں کھا رہا ہوں، پی رہا ہوں، بیٹھ رہا ہوں، آرام کر رہا ہوں اور یہاں تک کہ حاجت بشری بھی پورا کر رہا ہوں۔ اس طرح اس واقعے سے مجھے ایک بہت بڑا اسبق سیکھنے کو ملا۔ اس المناک واقعے سے پہلے میں ایک بلبل کی طرح آزاد تھا۔ میں جہاں جانا چاہتا تھا، دنیا کے آزاد ترین شخص کی طرح وہاں جاتا تھا۔ میں فرصت کے اوقات میں جب بھی چاہتا ادبی تقریبات میں شرکت کرتا، مشہور صحت افزاء مقامات اور تاریخی طور پر اہم مقامات کا دورہ کرتا لیکن اب میں قیدی کی طرح پنجرے میں بند ہوں۔ میں اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہٹ سکتا، مجھے ریچارجنگ پوائنٹ سے اپنا موبائل فون لانے کے لیے کسی اور کی ضرورت پڑتی ہے، میرے کمرے کے باہر ہونے والے فنکشنز اور تقریبات کی اب میرے لیے کوئی اہمیت نہیں ہے کیونکہ میں انہیں دیکھ یا ان میں شرکت نہیں کر سکتا۔ ایک گلاس پانی یا کسی اور چیز کے لیے مجھے کسی اور کو بلانا پڑتا ہے کیونکہ اب میں ایک بے بس آدمی کی طرح ہوں۔ میں اپنے طلبا اور کام کی جگہ کو بری طرح یاد کر رہا ہوں کیونکہ یہ المناک واقعہ ایک ایسے وقت پیش آیا جب اسکول میں میری موجودگی کی بہت ضرورت تھی اور مجھے اپنے طلباء کا نصاب مکمل کرنا تھا جنہیں بورڈ کے امتحان میں بیٹھنا ہے۔ پہلے میں نے شاذ و نادر ہی کوئی گولی لی تھی اور کبھی کسی طبی ٹیسٹ یا تشخیص کے لیے جانے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی لیکن اب میں روزانہ نو گولیاں کھا رہا ہوں اور میری کھانے کی عادات میں بھی ہمالیہ جیسی بڑی تبدیلی آئی ہے۔ جو میں پہلے ناپسند کرتا تھا وہ اب میرے لیے لازم قرار دیا گیا ہے۔ صبح سے لے کر شام تک اب میرا معمول صرف مجھ سے ملنے آنے والے لوگوں سے باتیں کرنا ہے۔ میں آف لائن ادبی تقریبوں کا حصہ نہیں بن سکتا، کسی رشتہ دار کے پاس یا دوسری جگہ نہیں جا سکتا۔ اس تباہ کن واقعے نے میری آزادی پر قدغن لگا دی ہے، مجھے گھر کے اندر اکیلے کونے میں دھکیل دیا ہے اور مجھے باہر کی رنگین زندگی سے لطف اندوز ہونے سے بھی منع کر دیا ہے۔ اس مختصر عرصے کے دوران میں اپنی خالہ کے جنازے، کزن کی شادی کی تقریب اور اس سے بھی اہم بات یہ کہ **IGNOU** کے ذریعے اپنے **PG** کورس کے امتحان میں شرکت نہیں کر سکا۔ میرا واحد ساتھی ایک میٹرس، ایک کمبل اور سیل فون ہے جس کے ذریعے میں بیرونی دنیا سے جڑا ہوا ہوں۔ مصیبت کے اوقات اور بدقسمتی کبھی خطرے کی گھنٹی بجا کر نہیں آتی بلکہ اس کے سیلاب میں انسان اچانک ڈوب جاتا ہے۔ ان واقعات سے انسان زبردست سبق سیکھتا ہے اور ان مشکل وقتوں کا سامنا کرنے کے بعد ایک انسان لوہے جیسا مضبوط انسان بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مصیبتوں، مشکلات اور ناگہانی آفات سے ہمیشہ بچائے رکھے۔

آخر کیوں؟

تحریر۔۔۔شہزاد احمد کھٹانہ

والدین اپنے بچوں کے لئے کیا سے کیا نہیں کرتے ہیں۔ ان کی زندگی بہتر بنانے کے لئے دن رات ایک کر دیتے ہیں، ان کی زندگی کو آرام دہ بنانے کے لئے اپنا ہر سکھ قربان کر دیتے ہیں مگر آخر میں چند بدقسمت والدین تہی دامن رہ جاتے ہیں کیونکہ ان کی اولاد بڑی ہی نافرمان اور بےحس ہوتی ہے، والدین کی ساری قربانیاں بھول کر اپنی ہی دنیا میں مست، والدین کے دل کو کرچی کرچی کرتے رہتے ہیں۔

بڑی ہی ہمت سے اُس نے اپنی خاموشی توڑتے ہوئے۔

اپنے پیارے بچوں سے کہا یہ تم لوگ مجھے کس جرم میں کی سزا دے رہے ہو؟ کیا یہی میرا جرم ہے۔ کہ میں نے اپنی سب خوشیاں قربان کر دی اپنے بچوں کے لئے۔ تمہیں اسی لیپال پوس کر بڑا کیا تا کہ مجھے تنہا چھوڑ کر گھر سے خود بھاگ جی جائیں؟۔ بتاؤ کیا یہی جرم ہے میرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

دونوں بچے ہنس، تے ہوئے بولیارے امی آپ کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہو یہ کون سی بڑی بات ہو گئی۔؟

آرے بچوں تمہارے لیے معمولی سی بات ہو گی پر میرے لئے تو نہیں۔ بچوں تم کیا جانو ماں کا درد بچوں تم نہیں سمجھ پاؤ گے۔

ارے امی ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا تمہاری کیا مرضی ہے اور کیا نہیں۔ ہمنے تو پہلے سے ہی فیصلہ کر لیا ہے۔ ہمیں گھر سے دور جانا ہے اور ہم جائیں گے آپ بھیجو یا نہ بھیجو۔ ہمیں اپنی مرضی ہے اور ہمیں آب کوئی روک نہیں سکتا۔ ہم بڑے ہو گئے ہیں۔۔ بچوں کی یہ ابات سن کر ماں کی آنکھوں سے آنسوں نکل گئے۔

اور اس نے سوچا کہ۔ آخر مجھ سے یا میری پرورش میں کیا غلطی ہو گئی اور آخر کیا یہ مجھے چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں آخر کیوں؟

غزل

تحریر۔۔۔۔۔عطیہ نور

ہمیں اپنا سمجھ لیتے تمہارا کیا بگڑ جاتا
ذرا سا دِل جو رکھ لیتے، ہمارا کیا بگڑ جاتا۔

اگر روٹھے بھی تھے ہم تو منانے کے لئے اک دن
ہمیں آواز دے۔ دیتے دوبارہ کیا بگڑ جاتا۔

زمانے بھر میں چرچے ہیں تمہاری دِل نوازی کے
کرم ہم پر بھی کر دیتے
خدارا کیا بگڑ جاتا۔

گزر کر عشق کی حد سے
کسی دن میری خاطر تم
فلک سے توڑ لاتے چاند۔تارا کیا بگڑ جاتا۔

شبِ فرقت ہماری آنکھ سے رُکتے نہیں آنسو
تم آ کر دیکھ جاتے یہ نظارہ کیا بگڑ جاتا۔

تمہارے دِل سے کیا "عطیہ" جہاں سے بھی چلی جاتی
کیا ہوتا اگر تم نے اشارہ کیا بگڑ جاتا۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وطن سرینگر

کشمیر میں اندرون سڑکوں کی
حالت زار اور سرکاری دعوے

وادی کشمیر کے اطراف و اکناف میں رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی نے عوام کو ذہنی اور جسمانی اذیتوں کے ایک اتھاہ سمندر میں ڈبو کر رکھ دیا ہے ذہنی اور جسمانی اذیت کا اس مرحلے پر چولی دامن کا ساتھ ہے کیونکہ عوام کسی بھی طرح کی گاڑی میں سفر کرتے ہوئے سمندری لہروں کی گود میں ہچکولے کھاتے ہوئے مدوجزری حالت میں اسفار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ پانی کی لہروں پر اور گاڑی میں بیٹھے ہوئے سڑک کے ناہموار سطح پر ہچکولوں میں یہ فرق ہے کہ ثانی الذکر حالت میں مسافر کے جسم کا انگ انگ ایک دوسرے سے چٹک چٹک کر مسافروں کو بیمار بنا دیتے ہیں کسی بھی انسان کو بخار میں مبتلا کرنے کے لیے اسکے جسم ہر یہ عذاب کافی ہے۔ گاؤں، دیہات، قصبہ جات یہاں تک کہ یوٹی کے تمام بڑے شہروں کی سڑکوں کا ایک جیسا حال ہے۔ لے دے کے کشمیر کے واحد ہوائی اڈے سے لالچوک کو جوڑنے والی شاہراہ اندرا گاندھی روڈ کی حالت کو قدرے بہتر مانا جا سکتا ہے حالانکہ اس میں بھی رام باغ اور جہانگیر چوک کے درمیان فلائی اوور پر ناقابلِ یقین طور پر کئی مقامات پر گھڑے پڑے ہوئے ہیں۔ اس بارے میں ناقابلِ یقین کا لفظ اس لیے استعمال کرنا پڑا کیونکہ اس فلائی اوور کو ابھی چند مہینوں پہلے ہی استعمال میں لایا گیا ہے۔ کیا اس کو انتظامیہ کی بے حسی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا کہ قصبہ جات اور شہروں کی سڑکوں پر اعلیٰ حکام بسا اوقات سفر کرتے رہتے ہیں اور وہ سڑکوں کی ایسی ناگفتہ بہہ حالت کی ان دیکھی کرتے ہیں مشتے از خروارے کے طور پر بڑگام اور نصراللہ پورہ کو جوڑنے والی محض تین کیلومیٹر کی خستہ حالی کے بارے میں صرف اتنا کہا جا سکتا ہے کہ اس پر پیدل چلتے ہوئے یا پھر کسی بھی قسم کی گاڑی میں سفر کرتے ہوئے ایسا لگتا ہے کہ مسافر پہاڑ کی سینکڑوں "چوٹیوں" کو سر کرنے کے بعد اپنی مطلوبہ منزل پر پہنچ جاتا ہے حیرانگی کی حدوں کو پار کرنے والی بات تو یہ ہے کہ رابطہ سڑک پر موجود یہ "چوٹیاں" ضلع کے ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر سے زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں اور یہ کہ صاحب بہادر ہفتے میں کم سے کم دو ایک بار ان "چوٹیوں" کو سر کر ہی لیتے ہیں دورِ جدید میں کسی بھی ملک کی ہمہ پہلو ترقی کا انحصار اس ملک کے رسل و رسائل کے وسائل پر ہی مانا جاتا ہے کیونکہ انسان صدیوں پر محیط اپنی تاریخ میں اتنی تیز رفتار ترقی سے ہمکنار نہیں ہو سکا جتنی ترقی اس نے پہیے کی ایجاد کے بعد کی اس حقیقت کو کوئی بھی کم سے کم عقل رکھنے والا شخص تسلیم کر سکتا ہے کہ پہیہ اور رابطہ سڑکیں ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں۔ یہ تو سڑک روابط ہی ہیں جو ارضِ زمین کے کونے کونے کے ساکنان کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں، آپسی کاروبار کو وسعت و فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، ہزارہا کلومیٹر کی مسافت کو سمٹا دیتی ہیں اور مختلف الانواع خیالات میں ہم آہنگی پیدا کرتی رہتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ موجودہ دور کے بے تار مواصلاتی نظام سے پہلے رابطہ سڑکیں ہی انسان کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا کام انجام دیا کرتی تھیں اس دور کا برق رفتار مواصلاتی نظام اپنی جگہ مگر پھر بھی سڑکوں کی اہمیت کسی بھی صورت کم نہیں ہے کیونکہ انسانی تہذیب کو ایک مخصوص سانچے میں ڈھال کر ایک بنانے والا اولین ذریعہ رابطہ سڑکیں ہی رہا ہے۔ یوٹی جموں و کشمیر کی معیشت کے لیے ٹورازم ریڑھ کی ہڈی کے مترادف ہے۔ سیاحوں کو سرینگر پہنچ کر وادی کے دور دراز علاقوں میں فلک بوس پہاڑوں کے دامن میں عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقامات پر جانے کے لیے جن سڑکوں پر سے گزر جانا ہیں ان سب کی حالت اس قدر بوسیدہ ہے کہ ڈرائیور اور گاڑیوں کے مالک لوگ اپنی گاڑیوں کو ان سڑکوں پر دوڑانے سے یا تو کتراتے ہیں یا پھر سواریوں سے دوگنا چوگنا کرایہ وصول کرتے ہیں اس موقعے پر سیاحوں کے پاس ان کے ہتھے چڑھنے کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں رہتا ہے ایسے میں یہ سیاح یہاں سے کون سا تاثر لے کر جاتے ہیں اس کا اندازہ لگانا کوئی مشکل بات نہیں۔ خستہ حال سڑکوں کی ایک اور دین یہ بھی ہے کہ سڑک کے دونوں جانب مکانات، کھیت کھلیان و دکانوں میں موجود ساز و سامان، پیدل راہگوار اور ہر ایک شئے گرد و غبار میں اٹ جاتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہاں کے جاڑوں کا موسم میکڈم کے لیے دیمک کا کام کرتا ہے اور سال کے کم سے کم چار مہینے سڑکوں پر تارکول بچھانے کا کام ممکن نہیں ہوتا اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے ماہرین اور حکام کبھی بھی سر جوڑ کر اس کا دیرپا حل ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کرتے۔ ایسا بھی نہیں ہے کہ ہمارے ملک میں اعلیٰ پائے کے ماہرین و محققین اور اکابرین موجود نہیں مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ جموں و کشمیر کے تئیں خلوص اور دیانتداری کو کام میں لایا جائے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ ایل جی ایڈمنسٹریشن یوٹی بھر میں سڑک روابط کی ابتر صورتحال کو فوراً سے پیشتر ٹھیک کرانے میں جٹ جائے تاکہ عوام راحت کی سانس لے سکیں۔

باقیات

101

بجبہاڑہ میں این سی پی ایس ایکٹ کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی 75 لاکھ روپے کی جائیدادیں قرق کی۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 ایف کے تحت کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے سیمنٹ کے کنکریٹ والے پلنتھ کے ساتھ ایک کنال اراضی جو طارق احمد لون ولد محمد مقبول لون ساکن سنگی پورہ کی ہے، کو قرق کیا۔ جائیداد، جس کی قیمت تقریباً 60 لاکھ روپے ہے، منشیات کی اسمگلنگ کے ذریعے غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی تھی۔ ملزم این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 48/2019 میں ملوث ہے، جو پولیس اسٹیشن سری گفوارہ میں درج ہے۔ ایک الگ کارروائی میں، پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ نے گلزار احمد راتھر ولد غلام رسول راتھر ساکن واگہامہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 227/2024 کے سلسلے میں قرق کیا گیا تھا، جو پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج ہے۔ جائیداد، جس کی قیمت 15 لاکھ روپے ہے، منشیات کی فروخت سے حاصل کی تھی۔ یہ سخت کارروائیاں اننت ناگ پولیس کے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور منشیات کی غیر قانونی تجارت کی حمایت کرنے والے مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے پختہ عزم کو اجاگر کرتی ہیں۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی سرگرمی کی اطلاع دے کر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں، ایک محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنائیں۔ منشیات کی فروخت سے حاصل کی تھی۔ یہ سخت کارروائیاں اننت ناگ پولیس کے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور منشیات کی غیر قانونی تجارت کی حمایت کرنے والے مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے پختہ عزم کو اجاگر کرتی ہیں۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی سرگرمی کی اطلاع دے کر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں، ایک محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنائیں۔

102

کا طریقہ بھی آرٹیکل میں شامل کیا گیا۔ انہوں نے کانگریس پرنشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ لیکن ووٹ بینک کی سیاست اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے آرٹیکل 370 جاری رہا، 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کو منسوخ کر دیا گیا، ہمارے آئین کے معماروں کا خواب یہ تھا کہ ملک میں 2 سربراہ، 2 آئین اور 2 جھنڈے نہیں ہو سکتے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا مسئلہ، بائیں بازو کی انتہا پسندی، اور شمال مشرق میں شورش ہندوستان کے لیے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چار دہائیوں میں تقریباً 92 ہزار شہری مارے گئے، ان سے نمٹنے کے لیے کوئی منظم کوشش نہیں کی گئی، اور مودی حکومت نے یہ کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مودی حکومت دہشت گردی کے لیے زیرو ٹالرنس ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہشت گردی کے واقعات میں عام شہریوں اور سیکورٹی اہلکاروں کی ہلاکتوں کی تعداد میں زبردست کمی آئی ہے، جب کہ وادی کشمیر میں پتھراؤ کے واقعات میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ امت شاہ نے یہ بھی کہا کہ جموں وکشمیر میں شہری اور دیہی بلدیاتی اداروں میں کامیابی سے انتخابات کروا کر نچلی سطح کی جمہوریت قائم ہوئی ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی، پتھراؤ کے واقعات اور ہڑتالوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت تیزی سے کمی آئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے شروع کی گئی زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت جموں وکشمیر میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ دہشت گرد پڑوسی ملک سے داخل ہوتے تھے، اور ایک بھی تہوار بلا خوف و خطر نہیں منایا جاتا تھا۔ وزیر اعظم مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد، اوڑی اور پلوامہ جیسے حملوں کا جواب 10 دن کے اندر

سرجیکل اور فضائی حملوں سے دیا گیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ اس سے قبل ہزاروں افراد دہشت گردوں کے جنازوں میں شامل ہوتے تھے۔ ہماری اصطلاح میں، کوئی بھی شامل نہیں ہوتا ہے۔ دہشت گرد کو اسی جگہ پر آخری رسومات کے لیے گھسیٹا جاتا ہے جہاں اسے مارا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 2010 سے 2014 تک ہر سال پتھراؤ کے اوسطاً 2654 واقعات رونما ہوئے اور سالانہ 132 منظم ہڑتالیں ریکارڈ کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ 2024 میں کوئی بھی ایسا کرنے کی ہمت نہیں کرتا۔ پتھراؤ کے واقعات میں 112 افراد ہلاک اور 6000 زخمی ہوئے، آج جب پتھراؤ نہیں ہوگا تو کون مارے گا؟ امت شاہ نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں ملازمتوں، سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کے بارے میں شاہ نے کہا کہ 2019 سے 2024 تک جموں وکشمیر میں 40,000 سرکاری ملازمتیں فراہم کی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 1.51 لاکھ خود روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے ہیں، ہنر مندی کے کلب کام کر رہے ہیں، اور 12,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری پہلے ہی زمین پر 1.1 لاکھ کروڑ روپے کے مفاہمت ناموں پر دستخط کر چکے ہیں۔ امت شاہ نے کہا کہ آرٹیکل 370 علیحدگی کی بنیاد تھی اور اسے 5 اگست 2019 کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔

103

سکیم سے فائدہ اٹھانے والے بجلی صارفین کا سود معاف کر دیا جائے گا اور اصولی رقم ماہانہ کرایہ کیساتھ لی جائے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ ساتویں ایمنسٹی سکیم ہے اور ہم اسے ایک بار کی ایمنسٹی کہتے ہیں۔ ایمنسٹی اسکیم بنیادی طور پر ان لوگوں کے لئے سزا ہے جو اپنے بل بروقت ادا کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس محکمہ مال کا چارج ہے، نے کہا کہ مظفر احمد خان (تھنا منڈی سے آزاد ایم ایل اے) نے کہا کہ روشنی ایک اچھی اسکیم ہے۔ عبدالرحیم بلکہ سرجیت سنگھ سلاتھیا فاروق عبداللہ حکومت میں وزیر تھے جب روشنی اسکیم لائی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ لیز کو فری ہولڈ میں تبدیل کیا جائے لیکن شرط کے طور پر عسکریت پسندی سے پہلے کی حد رکھی گئی تھی۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی، کانگریس حکومت نے زیادہ سے زیادہ حد کو ہٹا دیا اور اس لئے ہائی کورٹ میں اس کا دفاع نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اپنی زمینوں کو تبدیل کرنے والوں کو نہ تو فری ہولڈ ملا اور نہ ہی لیز ہولڈ۔ انہوں نے اعلان کیا کہ روشنی اسکیم کو نئی شکل میں واپس لانا ہوگا۔ عبدالرحیم بلکہ سرجیت سنگھ سلاتھیا فاروق عبداللہ حکومت میں وزیر تھے جب روشنی اسکیم لائی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ لیز کو فری ہولڈ میں تبدیل کیا جائے لیکن شرط کے طور پر عسکریت پسندی سے پہلے کی حد رکھی گئی تھی۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی، کانگریس حکومت نے زیادہ سے زیادہ حد کو ہٹا دیا اور اس لئے ہائی کورٹ میں اس کا دفاع نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اپنی زمینوں کو تبدیل کرنے والوں کو نہ تو فری ہولڈ ملا اور نہ ہی لیز ہولڈ۔ انہوں نے اعلان کیا کہ روشنی اسکیم کو نئی شکل میں واپس لانا ہوگا روشنی ایکٹ فاروق عبداللہ کی حکومت کے دوران 2001 میں نافذ کیا گیا تھا۔ قانون نے ریاست جموں و کشمیر کی زمینوں کی ملکیت ان زمینوں کے غیر مجاز قابضین کو فراہم کی تھی جس کا مقصد حکومت کی طرف سے طے شدہ رقم کی ادائیگی پر بجلی کے منصوبوں کے لیے رقم اکٹھا کرنا تھا۔ کٹ آف سال ابتدائی طور پر 1990 کے طور پر مقرر کیا گیا تھا، جسے پی ڈی پی، کانگریس کی قیادت والی حکومت نے 2004 اور پھر 2007 تک بڑھا دیا تھا۔ 2018 میں اس ایکٹ کو اس وقت کے گورنر نے منسوخ کر دیا تھا اور سی بی آئی جانچ کا حکم دیا گیا تھا۔ 9 اکتوبر 2020 کو ہائی کورٹ نے قانون اور شروع سے اب تک کی گئی تمام الاٹمنٹ کو کالعدم اور غیر آئینی قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم وہ نہیں جو کہیں اور شروع کر کے دوسرا کھیل کھیلتے ہیں، ہم کرکٹ کھیلنے آئے ہیں اور

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ سال بعد جیتیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے رنگ کمنٹری کرنے کی عادت نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جب آپ اگلی بار بولنا شروع کریں گے تو میں بھی ایسا ہی کروں گا۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ آپ (سنیل شرما) اپنی تقریر کے دوران دوسروں کو خاموش رہنے کا مشورہ دے رہے ہیں لیکن آپ خود کیا کر رہے ہیں؟۔ وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن لیڈر کی طرف سے رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے دونوں طرف سے 50 ارکان کی تقریریں سنی۔

104

طرح پرعزم ہوں۔ لفٹیننٹ گورنر نے دیویانگجن کیلئے ایک معاون ماحول پیدا کرنے کیلئے حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے کلیدی اقدامات پر روشنی ڈالی، ان کی فطری صلاحیتوں کو فروغ دیا اور انہیں ایک وقار کی زندگی گزارنے کے قابل بنا دیا۔ انہوں نے کہا 'ہمیں دیویانگجن کیلئے مساوی مواقع کو یقینی بنانا چاہیے۔ معزز وزیر اعظم شری نریندر مودی جی نے اصلاحات کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنایا کہ ہر سرکاری یا نجی اسٹیبلشمنٹ کو مساوی مواقع کی پالیسی کی پیروی کرنی چاہیے اور دیویانگجن کو درپیش چیلنجوں کا باقاعدہ طور پر حل کرنا چاہیے'۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا دیویانگجن میں زندگی میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے کی بے حد صلاحیت ہے۔ وہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کیلئے سرشار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ پالیسیوں اور فیصلوں پر توجہ مرکوز کی ہے جو انہیں اس انداز میں تیار کرتے ہیں کہ انہوں نے مرکزی دھارے میں ضم کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے ایک جامع ماحول میں دیویانگجن کی تعلیم مکمل کرنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز، سول سوسائٹی کی تنظیموں کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا دیویانگجن کیلئے تعلیم بہت ضروری ہے کیونکہ یہ ایک طاقتور ذریعہ ہے جو انہیں ملازمت اور ترقی کے مواقع فراہم کرے گا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج ان کے بااختیار بنانے اور اپنے مقاصد کے حصول کیلئے دیویانگجن کیلئے آج کی مہارت بھی اتنی ہی اہم ہے۔ انہوں نے کہا مہارت کیلئے ایک کثیر الجہتی نقطہ نظر اور ان کو خود انحصار کرنے کیلئے ایک سے زیادہ باہمی تعاون کی کوشش سے دیویانگجن کو ان کی مکمل انفرادی صلاحیتوں کا ادراک کرنے میں مدد ملے گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے محکمہ سماجی بہبود کے عہدیداروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو فائدہ اٹھانے والوں کی شناخت کیلئے سرشار کوششیں کرنے اور دیویانگجن کیلئے منفرد شناختی کارڈوں کی صد فیصد سیچوریشن کو یقینی بنانے کو سراہا۔ انہوں نے کہا جے اینڈ کے حکومت نے پہلے ہی حکومت ہند سے جموں و کشمیر ڈویژن میں دیویانگجن کیلئے دو میگا کیمپوں کے انعقاد کیلئے درخواست کی ہے۔ اس پروگرام میں کمپوزٹ ریجنل سنٹر جموں ڈائریکٹوریٹ آف سوشل ویلفیئر اور مختلف تنظیموں کے بچوں کے ذریعہ ثقافتی پرفارمنس اور مارشل آرٹ مظاہرے شامل تھے۔ انہوں نے کہا جے اینڈ کے حکومت نے پہلے ہی حکومت ہند سے جموں و کشمیر ڈویژن میں دیویانگجن کیلئے دو میگا کیمپوں کے انعقاد کیلئے درخواست کی ہے۔ اس پروگرام میں کمپوزٹ ریجنل سنٹر جموں ڈائریکٹوریٹ آف سوشل ویلفیئر اور مختلف تنظیموں کے بچوں کے ذریعہ ثقافتی پرفارمنس اور مارشل آرٹ مظاہرے شامل تھے۔

105

بعد، خان کی لاش کو گاندربل ضلع کے کنگن علاقے میں لایا گیا، جہاں ان کے رشتہ داروں کی ایک بڑی تعداد مقیم ہے۔ آج صبح یہاں سابق ایم ایل اے کی نماز جنازہ میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ بعد میں اسے سپرد خاک کر دیا گیا۔ سری نگر پولیس نے جمعرات کو کہا کہ اس نے سابق ایم ایل اے کی مبینہ خودکشی کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس نے ایک بیان میں کہ سری نگر کے تلسی باغ علاقے میں آتشیں اسلحہ

چھوڑنے کا واقعہ پیش آیا جس کے نتیجے میں سابق رکن اسمبلی کی موت ہوگئی۔ ادھر جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعہ کو وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے کنگن علاقے کا دورہ کر کے سابق ایم ایل اے گریز اور بی جے پی لیڈر فقیر محمد خان کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ خان نے مبینہ طور پر جمعرات کو سری نگر کے تلسی باغ علاقے میں واقع اپنی سرکاری رہائش گاہ پر خودکشی کر لی تھی۔ مفتی نے کنگن میں خان کے اہل خانہ اور رشتہ داروں سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ ان کے ہمراہ پارٹی کے سینئر رہنما بشیر احمد میر اور دیگر بھی تھے۔ اس سے قبل کنگن میں فقیر خان کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی جہاں بعد ازاں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

106

یوجنا کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی۔ "سرکاری تنصیبات کو پہلے ہی اس اسکیم میں شامل کیا گیا ہے، اور میں عام لوگوں سے چوبیس گھنٹے بجلی کے لیے اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کرتا ہوں۔ جب ان سے شراب پر پابندی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس پر تبصرہ کرنا میرے دائرہ اختیار سے باہر ہے، لیکن حکومت جو بھی ہدایت دے گی وہ خط اور روح کے ساتھ نافذ کی جائے گی۔

107

کی جانب سے سحری اور افطاری فراہم کرنے کے خصوصی انتظامات بھی کئے جاتے ہیں جب کہ عام طور پر معتکفین کی سحر وافطاری کا ذمہ ان کے اہل خانہ کا ہوتا ہے۔ آخری عشرے کی طاق راتوں میں مسلمان رات بھر اللہ کے حضور عبادت کرتے ہوئے اپنی حاجات ومناجات پیش کریں گے جب کہ معتکفین بھی خصوصی طور پر آج رات عبادت کا اہتمام کریں گے۔ جموں کشمیر سمیت دنیا بھر سے لوگ اعتکاف میں شرکت کریں گے۔ ادھر ملک بھر کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک میں بھی اعتکاف کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں جہاں سیکڑوں افراد اعتکاف بیٹھیں گے۔ محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام مساجد میں بھی معتکفین کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔

108

سے خطاب کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا جموں کشمیر پولیس سربراہ نے کہا "منشیات دہشت گردی میں ملوث مجرموں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا"۔ اس دوران ڈی جی پی نے اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا کہ آیا آنے والے دنوں میں دراندازی میں اضافے کا کوئی امکان ہے کیونکہ برف پگھلنا شروع ہوگئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ محکمہ موسمیات کی طرح پیشین گوئیاں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مزید عوامی دربار منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی دربار کے انعقاد سے عوام اور جموں کشمیر پولیس کے مابین رشتوں کی مضبوطی ہوتی ہے اور کہا کہ آگے بھی اس طرح کے پروگرام منعقد ہونگے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ محکمہ موسمیات کی طرح پیشین گوئیاں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مزید عوامی دربار منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی دربار کے انعقاد سے عوام اور جموں کشمیر پولیس کے مابین رشتوں کی مضبوطی ہوتی ہے اور کہا کہ آگے بھی اس طرح کے پروگرام منعقد ہونگے۔ اور کہا کہ آگے بھی اس طرح کے پروگرام منعقد ہونگے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ محکمہ موسمیات کی طرح پیشین گوئیاں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مزید عوامی دربار منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی دربار کے انعقاد سے عوام اور جموں کشمیر پولیس کے مابین رشتوں کی مضبوطی ہوتی ہے اور کہا کہ آگے بھی اس طرح کے پروگرام منعقد ہونگے۔

109

ماردی جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگئیں۔ انہوں نے کہا کہ بچی کو خون میں لت پت اسپتال پہنچانے کی کوشش کی گئی تاہم وہ راستے میں ہی دم توڑ بیٹھی۔ نمائندے نے بتایا کہ جونہی علاقے میں معصوم بچی کے موت کی خبر پھیل گئی تو وہاں کہرام مچ گئی جبکہ علاقے میں رقعت آمیز مناظر دیکھنے کو ملیں۔ ادھر پولیس نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

110

کا حکم دیا گیا ہے کہ فون جیل میں کیسے داخل ہوئے اور انہیں کون اندر لے کر آیا۔ کٹھوعہ جیل میں چند سخت گیر مجرم ہیں جن میں گینگسٹر اور دہشت گرد بھی شامل ہیں۔ ان فونز کی کھوج سے قیدیوں کے بیرونی نیٹ ورکس سے ممکنہ رابطے کے بارے میں سوالات اٹھ گئے ہیں۔ حکام نے اس معاملے کی مناسب تحقیقات کا وعدہ کیا ہے، اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

111

ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اس موقعہ پر ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر نے کہا کہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو کوئی بھی اس طرح کی کارروائی میں ملوث پایا جائے گا ان کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی ہوگی۔ ایس ایس پی ٹریفک رورل نے کہا کہ اس کا مقصد سڑک حادثات اور اموات کو کم سے کم کرنا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ سامان ہو یا مسافر ہر قسم کی اوور لوڈنگ کو زیرو ٹالرنس کیا جائے گا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ٹریفک کے قواعد وضوابط کی پابندی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ تیز رفتاری سے گاڑی چلائیں، مقررہ رفتار کی حد کی پابندی کریں، دوسری گاڑیوں کے ساتھ ریسنگ یا مقابلے میں ملوث نہ ہوں، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال نہ کریں، اونچی آواز میں میوزک نہ بجائیں۔، اور پریشر یا میوزیکل ہارن استعمال نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ موٹر سائیکل سواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کریش ہیلمٹ پہنیں اور تیسری سواری سے گریز کریں، اس کے علاوہ لاپرواہی، خطرناک اور زِگ زَگ ڈرائیونگ میں ملوث نہ ہوں۔

112

سال یا نوروز کا جشن تیرہ دن تک منایا جاتا ہے اور عام تعطیل ہوتی ہے۔ ان چھٹیوں کا تیرہواں دن منحوس گردانا جاتا ہے اور خاندان کے افراد اس دن گھر چھوڑ کر باہر نکل جاتے ہیں اور پورا دن گھر سے باہر کھانے پینے اور کھیلنے کودنے میں گزار دیتے ہیں اور اس طرح وہ اپنی تعطیلات کا اختتام مناتے ہیں۔ نوروز بہار نو کی آمد کی نوید کے ساتھ ساتھ خوبصورت انداز میں سجی میز کو دیکھنے کا وہ موقع ہوتا ہے، جو سال میں ایک بار ہی سجائی جاتی ہے۔ ادھر وادی کے شیعہ اکثریتی علاقوں میں نوروز عالم کے موقعہ پر زبردست جوش وخروش دیکھنے کو ملا اور ان علاقوں میں اس موقعہ پر زبردست گہما گہمی کو دیکھنے کو ملی۔۔ نوروز بہار نو کی آمد کی نوید کے ساتھ ساتھ خوبصورت انداز میں سجی میز کو دیکھنے کا وہ موقع ہوتا ہے، جو سال میں ایک بار ہی سجائی جاتی ہے۔ ادھر وادی کے شیعہ اکثریتی علاقوں میں نوروز عالم کے موقعہ پر زبردست جوش وخروش دیکھنے کو ملا اور ان علاقوں میں اس موقعہ پر زبردست گہما گہمی کو دیکھنے کو ملیاس سلسلے میں سرکاری طور پر تعطیل تھی۔ وسطی ضلع بڈگام، پٹن، ماگام، سوناواری، بارہمولہ، سرینگر اور دیگر کئی علاقوں میں نوروز عالم کے سلسلے میں کئی تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس کے دوران لوگوں نے ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی ہے اس موقعہ پر گھروں میں خصوصی پکوان تیار کیے گئے تھے اور بظاہر عید جیسا سماں لگ رہا تھا۔ ادھر لیہہ، کرگل اور جموں صوبے کے شیعہ آبادی والے علاقوں میں یہ تہوار عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا جس کے دوران امام باڑوں کے ارد گرد خصوصی چراغاں کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر لوگ ایک دوسرے کے ساتھ گلے ملے۔ محققین اور مورخین کے مطابق وادی کشمیر میں یہ تہوار گذشتہ کئی صدیوں سے منایا جا رہا ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ ایرانی تہذیب اور تمدن کے کشمیر پر گہرے اثرات سے ہی نوروز کا تہوار یہاں انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ نوروز عالم سے متعلق شیعہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ یہ دن انسان کیلئے ایک دعوت فکر ہے کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ نے روئے زمین پر اپنے خاص بندوں اور انبیا کرام کو انعام واکرام سے نوازا ہے۔

سکینہ ایتو نے اننت ناگ کے کڈی پورہ میں آگ سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی

امدادی اقدامات کا جائزہ لیا، حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی

اننت ناگ //انفو// وزیر برائے صحت اور طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے تباہ کن آگ کے واقعے سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کیلئے کڈی پورہ اننت ناگ کا دورہ کیا۔ ایم ایل اے پیرزادہ محمد سید، عبدالمجید لارمی اور الطاف احمد وانی، ڈی سی اننت ناگ اور ضلعی انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران بھی وزیر موصوفہ کے ہمراہ تھے۔ اس دورے کے دوران سکینہ ایتو نے متاثرین کے ساتھ ذاتی طور پر بات چیت کی اور جاری امدادی اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر متاثرہ خاندانوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے وزیر نے انہیں حکومت کی طرف سے ہر ممکنہ مدد کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایت پر یہ ٹیم آپ کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے یہاں موجود ہے۔ ہماری حکومت آپ کو اس المناک نقصان پر قابو پانے کیلئے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ ذاتی طور پر امدادی اقدامات کی نگرانی کر رہے ہیں اور لگاتار ضلعی انتظامیہ سے مستقل رابطے میں ہیں تاکہ آگ کے اس تباہ کن واقعے کی زمینی تفصیلات حاصل کر سکیں۔ وزیر نے ڈپٹی کمشنر کو بحالی کے عمل میں تیزی لانے کی ہدایت دی اور فوری طور پر عارضی پناہ گاہ، کھانے کی فراہمی اور مالی امداد سمیت متاثرین کو تعمیر نو میں مدد کیلئے امداد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے بھی کہا کہ وہ نقصانات کا مکمل جائزہ لیں اور متاثرہ گھرانوں کو معاوضہ جلد فراہم کریں۔ بعد ازاں وزیر نے ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کی بھی صدارت کی اور امدادی عمل کے ساتھ ساتھ فوری بحالی

نوجوان نسل کی اپنے آبائی اور روایتی صنعتوں اور ہنر سے دوری

سرینگر //21 مارچ // کے پی ایس // وادی میں گھریلو صنعتوں کا وجود اب دھیرے دھیرے ختم ہوتے جا رہا ہے۔ نوجوان نسل اب آبائی صنعتوں کو چھوڑ رہی ہے کیوں کہ ہنر مندوں کی زندگی کسمپرسی میں ہی گزر رہی ہے۔ جبکہ سرکاری طور پر اس حوالے سے گھریلو صنعتوں کو بچانے کیلئے کوئی بھی اقدام نہیں اُٹھائے جا رہے ہیں۔ کشمیر پریس سروس اطلاعات کے مطابق وادی کشمیر میں گھریلو صنعتوں سے وابستہ اب مقامی صنعتوں کو دھیرے دھیرے چھوڑ رہے ہیں کہ کاریگروں اور ہنرمندوں کو مطلوبہ کامیابی نہیں ملی جس کی وجہ سے وہ ان گھریلو صنعتوں کو چھوڑنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ یہاں پر شال بافی، قالین بافی، تانبہ سے متعلق کام، زرگری، پشمینہ کتائی وبنائی، نمبہ سازی، پیپر ماشی، اخروٹ کی لکڑی سے مختلف چیزیں بنانے کا کام وغیرہ عروج پر تھا۔ تاہم دھیرے دھیرے مذکورہ صنعتیں دھیرے دھیرے ختم ہو رہی ہے اور نوجوان نسل اب مقامی طور پر چلائی جا رہی صنعتوں سے دور بھاگ رہی ہے۔ اس حوالے سے کئی ہنرمندوں اور صنعت کاروں نے سی این آئی کو بتایا کہ سرکار کی جانب سے گھریلو صنعتوں کی طرف عدم دلچسپی کی وجہ سے نئی پود اب مایوس ہو چکی ہے اور وہ گھریلوں طرز کے کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں لی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان صنعتوں سے وابستہ افراد کو دن کی دھاڑی بھی نہ ہونے کے برابر ملتی ہے۔ اس مہنگائی کے زمانے میں دن بھر کام کرنے کے باوجود تین سو سے زیادہ نہیں کما پاتے۔

OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR
Chamber SFX-1, Lawyers Chamber Building, District Court, Moominabad Batamaloo Srinagar.
Phone No: 9419015084 Email:shaziamehraj10@gmail.com

IN THE CASE OF:

1. Amit Kumar KhicharS/o Jhabar Mal Khichar
C/o KundanJeetKour
R/o Satellite Colony, Bathandi, Jammu
2. Rakhi Devi W/o Pawan Kumar Agarwal
R/o Sec. No.1 Nanak Nagar,
Gandhi Nagar, Jammu

..............Caveator

Versus

Public at Large

...........Other Party/Non-Caveators

IN THE MATTER OF:
Caveat Petition in terms of
Section 148-A of C.P.C.

1. The Caveatorshave reasons to believe/apprehension that non-Caveator (s)may file a suit/application/writ petition or any other type of proceedings before the Hon'ble HighCourt, District Courts, Revenue Courts or any other forumagainst the caveators with regard to and in connection of two storied residential house with attic along with land underneath and appurtenant thereto measuring 1 Kanal & 11 Marlas Falling under Khasra No.698/128 ,Khewat No.63 ,Khata No.273 situated at Mouza Shivpora Tehsil South and District Srinagar and on the grounds of distorted facts/misrepresentation and cooked stories, may succeed in obtaining some relief/order at their back/ex-parte against the caveators and in such eventuality, the caveators will be put to an irreparable loss and inconvenience. It would be proper that caveators are given opportunity of being heard by the Hon'ble Courts before passing any other or direction.

Sd/
Sajad Ahmad Dar
Advocate & Associates
J&K High Court, Sgr.

محکمہ جیالوجی اینڈ مائننگ نے ورلڈ پلانٹیشن ڈے کے تحت پودے لگانے کی مہم کا اہتمام کیا

سرینگر // انفو // محکمہ جیالوجی اینڈ مائننگ کشمیر نے پودے لگانے کے عالمی دن کے ایک سلسلے میں پودے لگانے کی مہم کا اہتمام کیا۔ اس ڈرائیو کا مقصد ماحولیات کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ نے ایونٹ کے انعقاد کیلئے ملازمین کی کوششوں کی تعریف کی اور ماحولیاتی شعور کو فروغ دینے میں عالمی سطح پر پودے لگانے کے دن کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کان کنی کے پائیدار طریقوں اور قدرتی وسائل کے تحفظ کیلئے محکمہ کی لگن کا اعادہ کیا۔ اپنے استقبالیہ خطبے میں سینئر ڈرلنگ انجینئر کشمیر انجینئر عبدالحمید وانی نے آب وہوا کی تبدیلی کا مقابلہ کرنے، حیاتیاتی تنوع کو محفوظ رکھنے اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے میں درختوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ حیاتیاتی تنوع کو محفوظ رکھنے اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے میں درختوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اس مہم میں عہدیداروں اور عملے کی بڑی تعداد نے شرکت کی جنہوں نے ماحولیاتی تحفظ کی طرف ان کی اجتماعی ذمہ داری کا ثبوت دیا اور نامزد مقامات پر پودے لگائے۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

زعفران۔ کینسر دشمن مسالا

زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے

زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے۔ یہ مسالا مانع تکسید اجزاء (Antioxidants) سے بھرپور اور صحت و توانائی کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ زعفران نہ صرف مزاج کو خوشگوار رکھتا ہے، بلکہ ذہنی دباؤ (Stress) کو بھی ختم کرتا ہے۔

یہ مسالا (SativusCrocus) نامی پھول سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ پھول کے تخم دان (Stigma) اور بیضہ دان (Style) میں ہوتا ہے۔ زعفران کا حصول بہت مشکل کام ہے۔ کاشت کار اپنے ہاتھوں سے اس کے دھاگے بہت احتیاط سے پھولوں سے چنتے ہیں اور ذائقہ بڑھانے کے لئے ان دھاگوں کو گرم کرتے ہیں اور بہت احتیاط سے محفوظ کر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ زعفران بہت مہنگا مسالا ہے۔

ذیل میں زعفران کے چند فوائد درج کیے جا رہے ہیں، جن سے اس کی اہمیت و افادیت ظاہر ہوتی ہے:

جگر دوست، سرطان دشمن

برطانیہ میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق زعفران جگر کے امراض دور کرنے میں بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی وجہ اس میں پائے جانے والے مفید اجزاء ہیں۔ اسی طرح یہ سرطان سے بھی مزاحمت کرتا ہے۔ اب ماہرینِ صحت زعفران کو سرطان کی ادویہ میں شامل کر رہے ہیں۔

امراض قلب

زعفران خون کی گردش کو متوازن کرتا اور شریانوں کو سخت ہونے سے بچاتا ہے۔ اس میں موجود اجزاء کولیسٹرول کی سطح کو معمول پر رکھتے ہیں۔ اس طرح یہ نہ صرف دل کے امراض میں فائدہ دیتا ہے، بلکہ دل کے دورے کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چٹکی بھر زعفران دودھ میں ملا کر پینے سے آپ دل کے امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

موسمی نزلہ زکام

موسم سرما یا گرما میں ہونے والے نزلے زکام کی شدت انسان کو بے حال کر دیتی ہے، لہٰذا جن افراد کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے، وہ موسمی شدت برداشت نہیں کر پاتے اور نزلے زکام میں بہ آسانی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ دودھ میں چٹکی بھر زعفران ملا کر پئیں تو وہ نزلے زکام سے بالکل محفوظ رہیں گے۔

وزن میں کمی

کئی تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ زعفران بھوک میں کمی کرتا ہے، جس سے وزن گھٹنے لگتا ہے۔ زعفران کھانے سے کمر کے گرد جمع شدہ چربی گھلنے لگتی ہے، اس لئے جو افراد موٹاپے سے پریشان رہتے اور مختلف دوائیں کھاتے ہیں، وہ زعفران کے ضمیمے کھا کر اپنے وزن میں کمی کر سکتے ہیں۔

بے خوابی

صحت مند و توانا رہنے کے لئے نیند کا مکمل ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر نیند پوری نہ ہو تو صحت کے کئی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ بے خوابی کے مریض یا مکمل نیند سے محروم افراد کو چاہیے کہ وہ رات کو سونے سے قبل دودھ میں تھوڑا سا زعفران شامل کر کے پینے کی عادت ڈال لیں، بے خوابی جاتی رہے گی۔ اس کے علاوہ زعفران میں ایک ایسا جزو بھی پایا جاتا ہے، جو جلد نیند لانے میں بہت معاون ہے۔

صحت بخش اجزاء کی فراہمی

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق زعفران میں کئی صحت بخش اجزاء پائے جاتے ہیں، جنھیں مانع تکسید اجزاء کہتے ہیں۔

ان اجزاء کے علاوہ اس میں مفید صحت مرکبات بھی ہوتے ہیں، جو جسم میں تکسیدی تناؤ اور آزاد اصلیوں (فری ریڈیکلز) کے خلاف لڑ کر عام بیماریوں، خاص طور پر امراض قلب سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح مذکورہ مانع تکسید اجزاء اور مرکبات کئی امراض سے محفوظ رکھتے ہیں اور اس طرح زعفران کھانے والے افراد صحت مند و توانا رہتے ہیں۔

اعصابی نظام کے امراض سے تحفظ

زعفران میں موجود مانع تکسید اجزاء اعصابی نظام کے امراض سے بھی نجات دلانے میں مدد کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس میں پائے جانے والے مرکبات دماغی سوزش سے بچاتے اور تکسیدی نقصان کو کم کر دیتے ہیں، جس سے صحت پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔ زعفران یادداشت بہتر کرنے میں بھی موثر ہے۔ اس میں مانع سوزش اثرات بھی پائے جاتے ہیں۔

مدافعتی نظام میں موثر

زعفران ایک قیمتی اور خوش ذائقہ مسالا ہی نہیں ہے، بلکہ مدافعتی نظام کو توانا بنانے کا ایک موثر ضمیمہ بھی ہے۔

آپ اسے کھانوں میں شامل کر کے نہ صرف کھانوں کو خوشبودار اور مزیدار بنا سکتے ہیں، بلکہ صحی فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ زعفران کو آپ اپنی روزمرہ کی غذاؤں میں شامل کر لیجیے۔ ایک بات ذہن نشین کر لیجیے کہ زعفران ہمیشہ غیر ملکی خریدیے، کیوں یہ اصلی زعفران ہوتا ہے

پپیتا۔ ایک ہاضم پھل

اگر پکا ہوا پپیتا دستیاب نہ ہو تو کچا پپیتا بھی کھایا جا سکتا ہے

پپیتا نہایت مفید اور مزے دار پھل ہے۔ ساحلی علاقوں میں یہ پھل تقریباً سارا سال دستیاب ہوتا ہے۔ پپیتے کو ارنڈ خربوزہ بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ اس میں ارنڈ کے پتوں سے مشابہ پتے لگتے ہیں۔ کچے پپیتے میں دودھیا رس پایا جاتا ہے، جس میں ''پے پین'' (Papain) نامی خامرہ (انزائم) ہوتا ہے۔ یہ خامرہ معدے کی ہاضم رطوبات کا عمل تیز کر دیتا ہے۔ اس خامرے کے علاوہ اس پھل میں سٹرک ایسڈ (AcidCitric)، ٹارٹرک ایسڈ (AcidTartaric) اور میلک ایسڈ (AcidMalic) نامی تیزابات بھی پائے جاتے ہیں۔ گوشت گلانے کی خصوصیت پپیتا ہضم کے نظام کی شکایتوں میں بے حد مفید ہے۔ دوا کے طور پر اس کا کچا پھل استعمال کیا جاتا ہے۔ کچے پھل سے حاصل ہونے والا دودھیا رس، بیج اور گودا دوائی خواص سے بھرپور ہوتا ہے۔ کچے پپیتے کے دودھیا رس میں جو ہاضم جوہر پایا جاتا ہے، وہ گوشت کو بہت تیزی سے گلا دیتا ہے۔ گوشت گلانے کی اس خصوصیت کا سب سے زیادہ فائدہ تکے بنانے والے اور کباب فروش حاصل کرتے ہیں۔ اگر کچے پپیتے کو سائے میں خشک کر کے اس کو باریک پیس کر رکھ لیا جائے تو گوشت پکاتے ہوئے اس سفوف کی صرف ایک چٹکی ڈال دینا کافی ہوگا اور گوشت تھوڑی دیر میں بالکل گل جائے گا۔ بھوک نہ لگنا کچے پپیتے کے دودھ میں پے پین نامی جو ہاضم خامرہ پایا جاتا ہے، وہ گوشت کو تیزی سے گلا دیتا ہے۔ یہ ہاضم خامرہ ہضم کی کمزوری میں بہت مفید ہے۔ اس خامرے کے استعمال سے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ خامرہ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی صاف کپڑے پر کچے پپیتے کا دودھ لگا کر خشک کر لیں۔ اسی طرح کئی عدد پپیتوں کا دودھ کپڑے پر خشک کرنے کے بعد اس کپڑے کو احتیاط سے جھاڑ لیں۔ جو سفوف کپڑے سے گرتا جائے، اسے اکٹھا کر لیں۔ اسے ہر کھانے کے بعد ایک رتی کی مقدار میں شکر ملا کر کھائیں، اس سے کھانا خوب ہضم ہوگا اور بھوک بھی خوب کھل کر لگے گی۔ اس سادہ سے نسخے پر عمل کرنے سے سارا ہضم کا نظام بیدار ہو جاتا ہے، جگر خوب اچھی طرح کام کرتا ہے، آنتیں غذا کو اچھی طرح ہضم و جذب کرتی ہیں اور کھانے کی خواہش اور رغبت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو بھوک اس وجہ سے نہیں لگتی ہے کہ ان کے معدے میں غشائے مخاطی (ناک کی بلغمی جھلیاں) کی چکنی رطوبت بہت زیادہ مقدار میں جمع ہو جاتی ہے۔

انگور کھائیں، شفا پائیں

یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لئے انتہائی مفید بھی ہے

ویسے تو کون ہے جسے انگور کھانا پسند نہیں ہوگا؟ مگر یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لئے انتہائی مفید بھی ہے۔ انگور کو بیریز کے خاندان کا حصہ سمجھا جاتا ہے جس کی مختلف اقسام دنیا بھر میں مختلف رنگوں جیسے سبز، سرخ، نیلے، جامنی اور سیاہ رنگوں میں دستیاب ہیں۔ انگور سے خشک میوہ یعنی کشمش بھی تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہ پھل ہے جو سال بھر آسانی سے ملتا ہے۔ یہاں آپ اس پھل کے صحت پر اثرات کو جان سکیں گے۔ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور: انگور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جیسے کیروٹین، پولی فینولز اور دیگر۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس دل کی صحت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ مخصوص اقسام کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پھل جسم میں گردش کرنے والے مضر ذرات کو اکٹھا ہونے سے روکتا ہے جس سے خون کی شریانوں کی صحت بہتر ہوتی ہے، دوران خون بہتر اور بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔ جلدی مسائل کی روک تھام: انگور میں موجود اجزاء عمر بڑھنے سے سامنے آنے والی علامات اور دیگر جلدی مسائل کی روک تھام کرنے کے لئے بھی فائدہ مند ہیں۔ انگور میں موجود ایک Resveratrol کیل مہاسوں کا باعث بننے والے بیکٹیریا کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔ پوٹاشیم کے حصول کا ذریعہ 100 گرام انگوروں میں 191 ملی گرام پوٹاشیم ہوتا ہے، پوٹاشیم کا استعمال جسم کے لئے متعدد طریقوں سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، جیسے ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنا، کولیسٹرول اور دل کی صحت کو بہتر بنانا وغیرہ۔ ایک تحقیق کے مطابق پوٹاشیم پیٹ میں گیس یا پھولنے کے مسئلے سے نجات میں بھی مدد دینے والا جز ہے، یعنی انگور پیٹ میں گیس کے مسئلے سے نجات کے لئے بھی بہترین ہے۔ آنکھوں کے لئے بھی فائدہ مند انگور کھانے کی عادت آنکھوں کی صحت کو بہتر کرتی ہے۔ انگور کھانے سے آنکھوں کے قرینے میں نقصان دہ مالیکیولز کے اخراج کا خطرہ کم ہوتا ہے، یہ پھل ڈی این اے کو نقصان سے بچا کر صحت مند خلیات کو تحفظ فراہم کرتا ہے، جس سے بینائی کو فائدہ ہوتا ہے۔ دماغی صحت بھی بہتر کرے: انگور کھانے کی عادت دماغی تنزلی کا خطرہ کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ انگور کھانے سے ان اثرات سے تحفظ میں مدد ملتی ہے جو کہ الزائمر امراض سے جڑے ہوتے ہیں۔ جوڑوں کے لئے بہترین: انگور کو کھانے کی عادت گھٹنوں کے جوڑ کی تکلیف سے ریلیف میں مدد دیتا ہے، اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جوڑوں کی لچک اور حرکت کو بہتر کرتے ہیں۔ جگر کیلئے مفید ایک تازہ تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ غذا میں تقریباً دو پیالی انگوروں کا استعمال جگر پر موجود چکنائی کو کم کرتا ہے اور عمر دراز کرتا ہے۔

املتاس کی صحت افزا پھلیاں

املتاس کی پھلیوں کے گودے اور جڑی بوٹیوں سے جدید ادویہ تیار کی جا رہی ہیں

املتاس کا درخت درمیانے قد کاٹھ کا خوب صورت درخت ہوتا ہے، جس کے پتے موسم خزاں میں گر جاتے ہیں۔ اس درخت پر ایک سے دو فیٹ لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ کچی پھلیوں کا رنگ سبز ہوتا ہے، لیکن پکنے پر سیاہی مائل سرخ ہو جاتی ہیں۔ ان پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے کالے رنگ کی ٹکیاں نکلتی ہیں، جن کے دونوں طرف سیاہ گودا ہوتا ہے۔ یہ گودا ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ املتاس کا درخت ہمارے لئے قدرت کے ایک بڑے تحفے سے کم نہیں ہے، اس لئے اس کے پتوں، پھولوں، جڑ اور لکڑی سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے۔ املتاس کا گودا سینہ صاف کرتا ہے۔ املتاس کی پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے جو ٹکیاں نکلتی ہیں، وہ اپنی سیاہ رطوبت کی وجہ سے مغز املتاس کے نام سے مشہور ہیں۔ بہ وقت ضرورت پھلی میں سے گودا نکال کر استعمال کر لیا جاتا ہے، لیکن یہ گودا زیادہ عرصے تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ املتاس کی پھلی کے بیرونی چھلکے کو پوست املتاس کہتے ہیں۔ اس کا مغز، یعنی گودا اور پھلی کا بیرونی چھلکا دونوں دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ املتاس کا گودا سیاہ اور بو دار ہوتا ہے۔ پھلی کے بیج سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان میں کوئی بو نہیں ہوتی۔ اس کے پھول زرد رنگ کے اور بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ املتاس کا گودا ورم پر لگانے سے ورم ختم ہو جاتا ہے۔ نیز ایام کے جاری کرنے اور ولادت میں بھی یہ گودا مدد کرتا ہے۔ املتاس کا گودا قبض کشا ہوتا ہے اور پھول بھی یہی تاثیر رکھتے ہیں۔ اس کے گودے میں پوٹاشیم، کیلشیم، فولاد اور مینگنیز کے علاوہ اور بہت سے کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ املتاس کا صرف گودا کھانے سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہو سکتا ہے، اس لئے اطبا گودے میں بادام کا تیل یا بادام کا دودھ ملا کر پلاتے ہیں۔ املتاس کے پھولوں سے گل قند بنایا جاتا ہے، جو دافع بخار ہوتا ہے۔ گل قند ایک معجون ہے، جو شکر اور گلاب کی پتیوں کو ملا کر بناتے ہیں۔ املتاس کی پھلی ہر پنساری کے ہاں آسانی سے دستیاب ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بچوں کا قبض ختم کرنے میں یہ پھلی بہت کام آتی ہے۔ پھلی کے اندر سیاہ رنگ کی جو ٹکیاں ہوتی ہیں، وہ ایک گلاس پانی میں بچے کی عمر کی مناسبت سے ایک یا ایک سے زیادہ ٹکیاں حل کر کے شکر سے میٹھا کر کے پلا دینا چاہیے، قبض بغیر تکلیف کے ختم ہو جائے گا۔ اس کی بنائی ہوئی گھٹی نوزائیدہ بچوں کو اب تک پلائی جاتی ہے، تاکہ ان کے پیٹ کا نظام درست رہے۔ خناق کے لئے مغز املتاس، یعنی املتاس کی پھلی کا گودا نہایت مفید ہے۔ خناق میں حلق کے اندر ورم ہو جاتا ہے، روٹی کا لقمہ کھانا تو دور کی بات ہے، پانی کا گھونٹ بھی حلق سے اترنا مشکل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مغز املتاس کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے اور یہ معمولی سی دوا وہ اثر دکھاتی ہے، جو قیمتی دواؤں سے ناممکن ہے۔ گلے کی بیماری دور کرنے کے لئے بھی مغز املتاس نہایت مفید ہے۔ املتاس کے پھول کھانسی میں فائدہ دیتے ہیں۔ املتاس کی پھلیوں کو جلا کر اور راکھ میں تھوڑا سا نمک ملا کر رکھ لیں، تھوڑی سی مقدار دن میں تین چار بار شہد میں ملا کر یا بغیر شہد کے کھائیں تو کھانسی ختم ہو جائے گی۔ املتاس کے درخت کی لکڑی سے نہ صرف دیہاتوں میں بیل گاڑی، ہل، زرعی اوزاروں کے دستے اور کشتیاں بنائی جاتی ہیں، بلکہ یہ چمڑا بنانے کے کارخانوں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ املتاس گھروں اور پبلک پارکوں میں اپنے خوبصورت زرد پھولوں کے لئے ہی نہیں لگایا جاتا ہے، بلکہ اس کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔ اس کی لکڑی کا شمار اعلیٰ قسم کا فرنیچر بنانے والی لکڑیوں میں کیا جاتا ہے۔ املتاس کا گودا ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ املتاس کے پھول 30 گرام سے 125 گرام تک لے کر گوشت میں پکا کر کچھ دنوں تک کھائیں تو قبض کی شکایت نہیں ہوگی اور آنتوں کا فعل بھی درست رہے گا۔ املتاس کے نرم پتے سبز مکوہ کے پانی میں ملا کر پیس کر جوڑوں کے درد اور سوجن والی جگہ پر لیپ کرنے سے چند روز میں درد اور سوجن سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ اس کے پتے درد والی جگہ پر لگانے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر بھوک اور وزن میں کمی ہو جائے، مسلسل ہلکا بخار رہنے لگے، بہت جلد تھکاوٹ کا احساس ہونے لگے اور رات کو پسینہ بہت نکلنے لگے تو یہ سب تپ دق (ٹی بی) کی علامات ہو سکتی ہیں۔

ایک انار فائدے ہزار

انار کو غذائی اور طبی خصوصیات کے باعث قدرت کا ایک انمول تحفہ تسلیم کیا جاتا ہے، اس پھل کو ''جنت کا پھل'' بھی قرار دیا گیا ہے، انار کو تمام پھلوں میں شہنشاہ کی سی حیثیت حاصل ہے، انار میں بہت سے ایسے سود مند نباتات اور مرکبات پائے جاتے ہیں جو دوسرے عام پھلوں میں نہیں ملتے۔ طبی و غذائی ماہرین کے مطابق انار کا استعمال انسانی مجموعی صحت پر حیرت انگیز مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے، ایک کپ انار کے دانوں (100 گرام) میں فائبر 4 گرام، پروٹین 17 گرام، وٹامن 17 فیصد، وٹامن B6 پانچ فیصد، فولیٹ 16 فیصد، شوگر 14 گرام اور پوٹاشیم 236 ملی گرام جبکہ سوڈیم 3 ملی گرام پایا جاتا ہے۔ انار منرلز اور توانائی کا خزانہ ہے، جس میں کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، آئرن، ہائیڈروکلورک ایسڈ، فائٹو کیمیکلز، اینٹی آکسیڈنٹس، پولی فینول، کم کیلوریز، وٹامن اے، بی، سی اور بائیو ایکٹو کمپاونڈز پائے جاتے ہیں۔ انار میں موجود وٹامن سی سورج کی شعاعوں کے مضر اثرات کو کم کرتا ہے، جلد پر جھریاں آنے سے بچاتا ہے، یہ جسم میں کولیجن کو محفوظ کرنے کی صلاحیت کو بڑھا دیتا ہے جس کے نتیجے میں رنگ قدرتی طور پر نکھرتا ہے۔ روزانہ 8 اونس انار کا جوس پینے سے جلد بے داغ، تر و تازہ اور توانا ہوتی ہے، انار کے جوس میں ایلجک (Ellagic) ایسڈ اور پیونی کلاجن (Punicalagin) موجود ہوتا ہے، یہ دونوں اجزاء جلد کو خراب ہونے، نقصان پہنچانے والے ماحولیاتی عوامل، جلد کو لٹکنے، سیاہ دھبے اور خشکی سے جلد کو محفوظ رکھتے ہیں۔ انار میں پائے جانے والا پیونک ایسڈ بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے، جس کی وجہ سے بالوں کے گرنے میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ انار سے حاصل کردہ تیل کو جلد اور بالوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ عالمی وبا کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت کا مضبوط ہونا لازمی ہے، اس وبا سے بچنے کے لئے وٹامن سی سے بھرپور پھلوں کا استعمال نہایت مفید ہے۔ ماہرین کے مطابق موسم سرما میں عام نزلہ، زکام، بخار اور وائرل کا ہونا عام سی بات ہے مگر آج کل عالمی وبا کورونا وائرس کے پیش نظر اس وائرس اور تمام عام وائرل سے بچنے کے لئے وٹامن سی اور سیٹرلیس پھلوں کا استعمال کرنا مفید ہے

چیمپئنز ٹرافی سے نقصان نہیں بلکہ 3 ارب روپے منافع کا تخمینہ ہے، پی سی بی

ترجمان پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) عامر میر نے کہا ہے کہ بھارتی میڈیا پر پروپیگنڈا کیا جارہا ہے کہ چیمپئنز ٹرافی کے انعقاد سے پی سی بی کو نقصان ہوا، یہ بالکل جھوٹ ہے بلکہ ٹورنامنٹ کے انعقاد سے 3 ارب روپے منافع کا تخمینہ ہے۔ عامر میر نے چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) جاوید مرتضیٰ کے ہمراہ لاہور میں پریس کانفرنس کی، ان کا کہنا تھا کہ بھارتی میڈیا کا چیمپئنز ٹرافی کے حوالے سے پروپیگنڈا بے نقاب کرتا ہے، یہ کہا جا رہا ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کو اس ٹورنامنٹ کے انعقاد سے بھاری نقصان ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان دشمن بھارتی میڈیا نے جھوٹ کی ایک دکان سجائی ہے، افسوس کی بات ہے کہ پاکستانی میڈیا پر بھی یہ چلایا گیا، لیکن حقائق اس کے برعکس ہے۔ عامر میر نے کہا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کو چیمپئنز ٹرافی کے انعقاد سے منافع کا تخمینہ 3 ارب روپے ہے جبکہ منافع کا اندازہ 2 ارب روپے کے قریب لگایا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ دوسری حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کے خزانے سے چیمپئنز ٹرافی کے انعقاد پر کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی، یہ آئی سی سی کا ٹورنامنٹ تھا تو اس کے تمام اخراجات آئی سی سی اٹھاتا ہے، اس ٹورنامنٹ کے لیے آئی سی سی کا بجٹ 7 کروڑ ڈالر کا تھا اور پاکستان کے لیے انہوں نے ایک کروڑ ڈالر مختص کیے تھے۔ ترجمان پی سی بی نے کہا کہ لہٰذا یہ کہنا کہ اس ٹورنامنٹ کے انعقاد سے پاکستان کرکٹ بورڈ کو بڑا مالی نقصان ہوا ہے، یہ بالکل جھوٹ پر مبنی ہے اور جو 3 ارب روپے منافع کا تخمینہ ہے، وہ گراؤنڈ فیس اور ٹکٹوں کی فروخت سے آیا ہے، چونکہ ابھی آئی سی سی نے آڈٹ کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم امید کررہے ہیں کہ جو منافع پاکستان کرکٹ بورڈ کے حصے میں آئے گا وہ 3 ارب روپے کا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی سی بی نے قومی خزانے کو 4 ارب روپے کا ٹیکس دیا ہے، اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں۔

جاپان فیفا ورلڈ کپ 2026 کیلئے کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی

جاپان نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کیلئے کوالیفائی کرلیا، جاپانی ٹیم ایونٹ کیلئے کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ جاپان نے اے ایف سی کوالیفائر کے تیسرے راؤنڈ میں بحرین کے خلاف جیت کے ساتھ کوالیفائی کیا۔ بحرین کے خلاف جاپان نے دو صفر سے فتح حاصل کی، بحرین کے خلاف کامیابی کے ساتھ تیسرے راؤنڈ میں گروپ سی میں پہلی پوزیشن لی۔ واضح رہے کہ امریکا، کینیڈا اور میکسیکو بطور میزبان ورلڈ کپ میں جگہ بنا چکے ہیں۔

حارث رؤف نے ہوا میں اڑتے ہوئے زبردست کیچ پکڑ کر سب کو حیران کردیا، ویڈیو دیکھیں

آکلینڈ: پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان جاری پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کا تیسرا میچ جمعہ (21 مارچ 2025) کو آکلینڈ میں کھیلا گیا جس میں پاکستان نے 9 وکٹوں سے جیت حاصل کی۔ اس دوران پاکستانی فاسٹ بولر حارث رؤف نے شاندار کیچ لے کر سب کو اپنا دیوانہ بنا دیا۔ یہ خوبصورت لمحہ میچ کے دوران پاکستان کی بولنگ کے پہلے اوور میں دیکھنے کو ملا۔ شاہین آفریدی بولنگ کررہے تھے۔ اور ان کے سامنے فن ایلن بلے بازی کے لیے تیار تھے۔ شاہین نے اوور کی پانچویں گیند فل لینتھ ڈلیوری پر پھینکی جس سے ایلن کی پچھلی ٹانگ کا نشانہ بنے۔ جہاں کیوی بلے باز نے لانگ سائیڈ پر فلک کرکے کچھ قیمتی رنز حاصل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن شارٹ فائن لیگ پر تعینات حارث رؤف نے بائیں جانب لمبی چھلانگ لگا کر گیند کو کیچ کرکے سب کو حیران کردیا۔ انگز کا آغاز کرتے ہوئے فن ایلن نے آؤٹ ہونے سے قبل تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں اپنی ٹیم کے لیے کل تین گیندوں کا سامنا کیا۔ اس دوران وہ اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ آکلینڈ میں ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کی ٹیم 19.5 اوورز میں اپنی تمام وکٹیں گنوا کر 204 رنز بنانے میں کامیاب رہی۔ تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کی جانب سے مارک چیپ مین سب سے زیادہ اسکور کرنے والے کھلاڑی تھے۔ انہوں نے میچ کے دوران مجموعی طور پر 44 گیندوں کا سامنا کیا۔ اس دوران وہ 213.64 کے اسٹرائیک ریٹ سے 94 رنز بنانے میں کامیاب رہے۔ اس دوران ان کے بلے سے 11 چوکے اور چار خوبصورت چھکے لگے۔ مارک چیپ مین کے علاوہ ساتویں نمبر پر بیٹنگ کرنے والے کپتان مائیکل بریسویل نے 172.22 کے اسٹرائیک ریٹ سے 18 گیندوں میں 31 رنز بنائے۔

پہلے میچ میں کنڈیشن مشکل تھی، دوسرے میچ میں کھلاڑی اچھا کھیلے، محمد یوسف

پاکستان کرکٹ ٹیم کے بیٹنگ کوچ محمد یوسف نے کہا ہے کہ پہلے میچ میں کنڈیشن بہت مشکل تھی، دوسرے میچ میں کھلاڑی اچھا کھیلے۔ میڈیا سے گفتگو میں محمد یوسف کا کہنا تھا کہ نیوزی لینڈ میں جب پاکستان ٹیم آئی ہے تب بیٹرز کو مشکل ہوتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب نئے لڑکے ہیں، نوجوان ہیں، اچھا ہے کہ بورڈ نے انہیں موقع دیا۔ محمد یوسف کا کہنا تھا کہ ہمیں نوجوان کھلاڑیوں کو سپورٹ کرنا چاہیے، ہم کھلاڑیوں کو بتا رہے ہیں کہ باؤنس، سوئنگ پر کیسے کھیلنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کو وہاں کی صورتحال کے مطابق کھیلنے کے طریقے بھی بتا رہے ہیں۔ نوجوان کھلاڑیوں کیلئے مشکل ٹور ہے مگر انہیں سیکھنے کو بھی بہت کچھ مل رہا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ پہلے میچ میں کنڈیشن بہت مشکل تھی، گزشتہ میچ میں کھلاڑی اچھا کھیلے۔

تیسرا ٹی 20: حسن نواز کی برق رفتار سنچری، پاکستان نے کیویز کو 9 وکٹوں سے شکست دے دی

پاکستان نے حسن نواز کی برق رفتار سنچری کی بدولت تیسرے ٹی 20 انٹرنیشنل میں نیوزی لینڈ کو 9 وکٹوں سے شکست دے دی، پاکستان نے 205 رنز کا ہدف 16 اوورز میں حاصل کرلیا، کپتان سلمان علی آغا نے بھی شاندار نصف سنچری اسکور کی۔ آکلینڈ میں کھیلے گئے تیسرے ٹی 20 میں پاکستان نے 205 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اننگز کا شاندار آغاز کیا، محمد حارث اور حسن نواز نے برق رفتار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کو 67 رنز کا اچھا آغاز فراہم کیا، پاکستانی اوپنرز نے ابتدائی 4 اوورز میں 51 رنز بنائے۔ محمد حارث 3 چھکوں اور 4 چوکوں کی مدد سے 20 گیندوں پر 41 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد جیکب ڈفی کی گیند پر وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے، جس کے بعد کپتان سلمان علی آغا کریز پر آئے نوجوان حسن نواز کا بھرپور ساتھ دیا۔ پاکستان نے حسن نواز کی 7 چھکوں اور 10 چوکوں پر مشتمل 105 رنز کی طوفانی اننگز کی بدولت 205 رنز کا ہدف 16 ویں اوور کی آخری گیند پر حاصل کرلیا، کپتان سلمان علی آغا نے بھی عمدہ بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 31 گیندوں پر 2 چھکوں اور 6 چوکوں کی مدد سے 51 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ اس سے قبل پاکستان نے ٹاس جیت کر باؤلنگ کا فیصلہ کیا تو پہلے ہی اوور میں شاہین آفریدی کی گیند پر حارث رؤف کے شاندار کیچ کی بدولت نیوزی لینڈ کی پہلی وکٹ 3 رنز کے مجموعی اسکور پر گرگئی۔ تاہم میزبان ٹیم نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسری وکٹ کی شراکت میں 40 رنز بنائے جس کے بعد ٹم سیفرٹ 43 کے مجموعی اسکور پر 19 رنز بنا کر حارث رؤف کی گیند پر سلمان علی آغا کی گیند پر آؤٹ ہوگئے۔ نیوزی لینڈ کی تیسری وکٹ 98 رنز کے مجموعی اسکور پر گری، جب ڈیرل مچل 17 رنز بنا کر شاداب خان کی گیند پر حارث رؤف کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے جبکہ جمی نیشم 3 رنز بنا کر عباس آفریدی کے ہاتھوں ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوگئے۔ مارک چیپمین نے 4 چھکوں اور 11 چوکوں کی مدد سے 44 گیندوں پر 94 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی تاہم وہ نروس نائنٹیز کا شکار ہوگئے اور 141 کے مجموعی اسکور پر شاہین شاہ آفریدی کی گیند پر شاداب خان کو کیچ تھما بیٹھے۔ نیوزی لینڈ کی چھٹی اور ساتویں وکٹ 164 کے مجموعی اسکور پر گری، مچل ہے اور کیلے جیمیسن کو ابرار احمد نے کلین بولڈ کیا۔ مچل بریس ویل 193 کے مجموعی اسکور پر 31 رنز بنا کر حارث رؤف کی گیند پر کلین بولڈ ہوگئے، آؤٹ ہونے والے نویں کھلاڑی اش سوڈھی تھے جنہیں حارث رؤف نے محمد حارث کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کیا جبکہ جیکب ڈفی 2 رنز بنا کر عباس آفریدی کی گیند پر عرفان خان کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ اہم میچ کے لیے پاکستان ٹیم میں 2 تبدیلیاں کی گئی تھیں، محمد علی اور جہانداد خان کو ڈراپ کرکے ابرار احمد اور عباس آفریدی کو ٹیم میں شامل کیا گیا۔ پاکستانی پلیئنگ الیون میں ٹی 20 کے لیے پاکستانی ٹیم محمد حارث، حسن نواز، کپتان سلمان علی آغا، محمد عرفان خان، شاداب خان، عبدالصمد، خوشدل شاہ، محمد عباس آفریدی، شاہین شاہ آفریدی، ابرار احمد اور حارث رؤف پر مشتمل تھی۔ کیوی پلیئنگ الیون نیوزی لینڈ کی ٹیم ٹم سیفرٹ، مارک چیپمین، ڈیرل مچل، جمی نیشم، مچل ہے، مائیکل بریس ویل، اش سوڈھی، کیل جیمیسن، جیکب ڈفی اور بین سیئرز پر مشتمل تھی۔

لاہور قلندرز نے فرینڈز آف قلندرز یونیورسٹی فین کلب متعارف کرادیا

لاہور قلندرز نے فرینڈز آف قلندرز یونیورسٹی فین کلب متعارف کرادیا۔ جس کا مقصد نوجوانوں کو کھیل کے ذریعے جوڑنا اور یونیورسٹی سطح پر ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ لاہور قلندرز اور نجی یونیورسٹی نے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے۔ فین کلب کی نگرانی اسٹوڈنٹس کی ایگزیکٹیو کمیٹی کرے گی۔ مختلف تعلیمی اداروں میں فرینڈز آف قلندرز فین کلب کا آغاز کیا جائے گا۔ سی ای او لاہور قلندرز عاطف رانا کا کہنا تھا کہ لاہور قلندرز ہمیشہ سے صرف کرکٹ سے بڑھ کر ایک مشن رہا ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا چاہتے ہیں، مستقبل کے لیڈرز کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ لاہور قلندرز کی پی ایس ایل 10 ٹرافی سمیت ایس او ایس ولیج آمد، بچوں کیساتھ وقت گزارا۔ اس موقع پر کرکٹر فخر زمان نے طالب علموں کے سوالوں کے جواب دیے۔ ان کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی کرکٹ میں اسٹریس بہت ہوتا ہے۔ کھلاڑیوں کو انجری ہوتی رہتی ہے۔ بابر اعظم ایک بڑا کھلاڑی ہے۔ بابر اعظم سے پوچھ کر ہی ریسٹ دینے کے لیے اسے ڈراپ کیا۔ پی ایس ایل کے لیے ٹریننگ کر رہا ہوں۔ کرکٹر فخر زمان نے لاہور قلندرز ٹیم کی ٹی شرٹس پر دستخط کیے

'جہاں 4 اسپنرز چاہیے تھے وہاں ایک کھلایا اور نیوزی لینڈ 4 بھیج دیے'

پاکستان کرکٹ ٹیم سابق کپتان شاہد آفریدی نے قومی سلیکٹرز کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ جہاں ہمیں 4 اسپنرز کی ضرورت تھی، وہاں ایک دو کھلائے اور اب نیوزی لینڈ کی وکٹوں پر 4 اسپنرز بھیج دیے۔ قومی ٹیم کے سابق اسٹار آل راؤنڈر شاہد خان آفریدی نے ایک تقریب سے خطاب میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی سلیکشن کمیٹی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دورہ نیوزی لینڈ کے لیے کس ٹیم کا انتخاب کیا گیا، قومی ٹیم کی فتوحات میں سلیکشن کمیٹی کا اہم کردار ہوتا ہے۔ شاہد آفریدی نے نیوزی لینڈ کے خلاف 5 ٹی 20 میچوں کی سیریز کے لیے قومی ٹیم کے انتخاب پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنے مشکل ٹور کے لیے ناتجربہ کار فرسٹ کلاس کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا، انہوں نے فرسٹ کلاس کھلاڑیوں کو بھیجا جن کے پاس صرف 10 سے 11 میچوں کا تجربہ تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاں ہمیں 4 اسپنرز کی ضرورت تھی وہاں صرف ایک یا 2 اسپنرز کو منتخب کیا گیا اور فاسٹ باؤلرز کا انتخاب کیا گیا لیکن نیوزی لینڈ میں ہمیں صرف ایک اسپنر کی ضرورت تھی لیکن وہاں 4 اسپنرز بھیج دیے۔ سابق کپتان کا کہنا تھا کہ بیٹنگ کنسلٹنٹ محمد یوسف کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ کھلاڑیوں کو سکھا رہے ہیں کہ کس گیند کو کس طرح کھیلنا ہے، یہ کوئی انڈر-14 نہیں ہے جو یہ سب سکھایا جارہا ہے، پاکستان ٹیم سیکھنے کی جگہ نہیں بلکہ کارکردگی دکھانے کی جگہ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں شاہد آفریدی نے کہا کہ ان کے کھلاڑی ایک سسٹم کے تحت ٹیم میں شامل ہوتے ہیں لیکن ہمارے ہاں کوئی سسٹم نہیں ہے، انہوں نے سوال کیا کہ جو کھلاڑی 5، 6 سالوں سے ڈومیسٹک کرکٹ کھیل رہا ہے وہ کہاں ہے؟ ان کا کہنا تھا کہ ہم کھلاڑیوں کو ایک دو مواقع دے کر سائیڈ لائن کردیتے ہیں اور نیا ٹیلنٹ نیا ٹیلنٹ کرنا شروع کردیتے ہیں لیکن نیا ٹیلنٹ اس قابل تو ہو کہ وہ کھیل تو سکے، عثمان خان اور محمد حسنین کو ٹیم میں رکھا لیکن جہاں انہیں کھلانا چاہیے تھا وہاں انہیں موقع ہی نہیں دیا گیا۔

جوڈومیسٹک میں پرفارم کرے گا اس کو موقع ملے گا، اسد شفیق

کرکٹ ٹیم کے سلیکٹر اسد شفیق نے کہا ہے کہ جو ڈومیسٹک میں پرفارم کرے گا اس کو موقع ملے گا۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شفیق کا کہنا تھا کہ نئے پلیئرز کو ڈومیسٹک کی بنیاد پر موقع دیا گیا ہے، ہمارا کام ہے ڈومیسٹک کے لڑکوں کو مواقع فراہم کرنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ورلڈ کپ 2026 کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیم بنا رہے ہیں، حسیب اللّٰہ کو آسٹریلیا میں موقع دیا تھا، انجری کی وجہ سے باہر ہوگئے، وکٹ کیپر بیٹر حسیب اللّٰہ کو دوبارہ موقع دیں گے۔ انکا کہنا تھا کہ فاسٹ بولر مشتاق کلہوڑو کو بھی دیکھ رہے ہیں، تمام پلیئرز ہمارے پلان میں ہیں، جو ڈومیسٹک میں پرفارم کرے گا اس کو موقع ملے گا۔

طلاق یافتہ کرکٹرز کی فہرست پر نظر ڈالیں
کئی بڑے نام اپنی ذاتی زندگی بچانے میں ناکام رہے

کرکٹ ٹیم کے رکن اور اسپنر یوزویندر چہل اور انکی اہلیہ دھناشری ورما کے درمیان باضابطہ طلاق کے بعد بھارت کے نامور طلاق یافتہ کھلاڑیوں کی فہرست میں نیا اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ روز بمبئی ہائیکورٹ کی درخواست پر فیملی کورٹ کو ہدایت کی گئی تھی کہ دونوں کے درمیان طلاق کے پراسس کو تیز تر بنایا جائے کیونکہ باہمی رضامندی سے علیحدگی اختیار کررہے ہیں۔ کارروائی کے کچھ دیر بعد یوزویندر چہل کو عدالت کے احاطے سے نکلتے دیکھا گیا، فیملی کورٹ کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ان کے وکیل نے طلاق کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ کوریوگرافر دھناشری ورما اور کرکٹر یوزویندر چہل کی شادی باضابطہ طور پر ختم ہوگئی ہے۔ یوزویندر چہل اور دھناشری ورما۔ یوزویندر چہل حال ہی میں ان کرکٹرز کی فہرست میں شامل ہوگئے ہیں جنہوں نے طلاق کا سامنا کیا۔ انہوں نے 2020 میں ڈانسر اور کوریوگرافر دھناشری ورما سے شادی کی تھی لیکن صرف 2 سال بعد ہی ان کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوگئی۔ یہ جوڑی گزشتہ 2 سال سے الگ رہ رہی تھی۔ طلاق کے معاہدے کے تحت چہل دھناشری کو 4.75 کروڑ (یعنی پاکستانی روپوں میں انہیں 15 کروڑ 36 لاکھ سے زائد) ادا کریں گے۔ ہاردیک پانڈیا اور نتاشا اسٹینکوویک۔ فہرست میں دوسرا نام ہاردیک پانڈیا اور سربین اداکارہ نتاشا اسٹینکوویک کا ہے۔

ثانیہ، شعیب کے افیئرز سے تھک چکی تھیں، شعیب ملک کی بہن کے تہلکہ خیز انکشافات

لاہور: پاکستانی کرکٹر شعیب ملک اور بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا کے درمیان بہت چرچے ہوئے اختلافات نے شعیب کی بہن کے چونکا دینے والے انکشاف کے بعد نیا موڑ لے لیا ہے۔ شعیب ملک سے علیحدگی کے بعد ثانیہ مرزا اور ان کے اہل خانہ دونوں خاموش ہیں، تاہم اب شعیب ملک کی بہن نے دعویٰ کیا ہے کہ ثانیہ شعیب کے افیئرز کے معاملات سے تھک چکی تھی اس لئے خلع لیا۔ شعیب ملک حال ہی میں پاکستانی اداکارہ ثنا جاوید کے ساتھ اپنی تیسری شادی کے لیے سرخیوں میں ہیں تاہم شادی میں ان کے خاندان کی عدم موجودگی نے بہت سے سوالات کو جنم دیا۔ ایک میڈیا رپورٹ میں شعیب کی بہن نے انکشاف کیا کہ ان کے پورے خاندان نے تقریب میں شرکت نہ کرنے کا انتخاب کیا اور ثانیہ سے ان کی طلاق کی وجوہات کے بارے میں قیاس آرائیوں کو مزید ہوا دی۔

معروف یو ایف سی فائٹر کا آئرلینڈ کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان

معروف یو ایف سی فائٹر کانر مک گریگور نے آئرلینڈ کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کردیا۔ اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر معروف یو ایف سی فائٹر کانر مک گریگور نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد آئرلینڈ کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے اپنی ٹوئٹ میں مک گریگور نے لکھا کہ یورپی مائیگریشن پیکٹ، سرحدی سیکیورٹی اور تارکین وطن کے خلاف مہم چلانے کا بھی فیصلہ کیا۔ میک گریگور نے دوٹوک موقف اپناتے ہوئے کہا کہ وہ اگلے صدارتی انتخابات میں حصہ لیں گے تاکہ یورپی مائیگریشن پیکٹ کے خلاف آواز اٹھائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگلے صدارتی انتخابات 11 نومبر 2025 تک ہونے چاہئیں، کون ہے جو حکومت کے سامنے کھڑا ہوگا اور اس بل کے خلاف آواز اٹھائے گا؟ کوئی بھی دوسرا صدارتی امیدوار مزاحمت نہیں کرے گا لیکن میں کروں گا۔ دوسری جانب آئرلینڈ کو 12 جون 2026 تک یورپی مائیگریشن پیکٹ کو مکمل طور پر نافذ کرنا ہوگا، اس کیلئے اب سے 12 جون 2026 کے درمیان، آئرش پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو کئی قوانین منظور کرنے ہوں گے، جن پر صدر کی دستخطی بھی درکار ہوں گی۔ میک گریگور نے مزید کہا کہ میں بطور صدر کی حیثیت سے، میں اس بل کو ریفرنڈم کیلئے پیش کروں گا اگرچہ میں اس پیکٹ کی سخت مخالفت کرتا ہوں لیکن یہ فیصلہ کرنا نہ تو میرا حق ہے اور نہ ہی حکومت کا، یہ آئرلینڈ کے عوام کا فیصلہ ہونا چاہیے! یہی حقیقی جمہوریت ہے!۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,